اگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ

اپریل 2012

ایگریکلچر مارکیٹنگ، حکومت پنجاب

فہرست مضامین

1	گندم	4
2	مکئی	7
3	چاول سپر باسمتی	10
4	چاول اری	13
5	چینی سفید	14
6	چنا سیاہ	15
7	ماش	16
8	مسور	18
9	مونگ	19
10	پیاز	20
11	آلو	21
12	ٹماٹر	22
13	سرخ مرچ	24

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈاپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم،مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اور اُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔ پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، روالپنڈی، رحیم یارخان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باآسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈاپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈاپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈاپ کو مزید بہتر کیا جاسکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔مزید یہ کہ مارکیٹنگ روانڈاپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے **ڈاؤن لوڈ** بھی کیا جاسکتا ہے۔**اس مارکیٹنگ راؤنڈاپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم، بشیر احمد ناظم زراعت (معاشیات وتجارت) اور محمد اجمل پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔**

محمد امیر خٹک
ایڈیشنل سیکرٹری (ایڈمن)
محکمہ زراعت حکومت پنجاب

گندم

پاکستان نے ہر سال کی طرح اس سال بھی گندم کا پیداواری ہدف مقرر کیا تا کہ گندم کی مقامی ضرورت کے ساتھ ساتھ برآمدی ضرورت کو بھی پورا کیا جاسکے۔سال 2012-13 کے لئے گندم کا مجموعی ملکی پیداواری ہدف 25 ملین ٹن لگایا گیا۔جبکہ گندم کو 22.7 ملین ایکڑ رقبہ پر کاشت کیا جانا تھا۔پنجاب میں مجموعی طور پر گندم 16 ملین ایکڑ رقبہ پر کاشت کی گئی جبکہ پنجاب کیلئے زیر کاشت رقبے کا ہدف 16.95 ملین ایکڑ تھا۔پنجاب میں گندم کے پیداواری ہدف کا تخمینہ 19.2 ملین ٹن کے لگ بھگ لگایا گیا۔سندھ میں گندم کا زیر کاشت رقبہ 2.5 ملین ایکڑ رہا۔جبکہ سندھ کیلئے گندم کا زیر کاشت رقبہ کا ہدف 2.7 ملین ایکڑ مقرر کیا گیا تھا۔سندھ میں زیر کاشت رقبے سے گندم کی متوقع پیداوار کا تخمینہ 3.2 ملین ٹن لگایا گیا ہے۔اسی طرح بلوچستان میں 0.6 ملین ایکڑ رقبہ پر گندم کاشت کی گئی اور اس سے 0.8 ملین ٹن گندم کی پیداوار متوقع ہے۔صوبہ خیبر پختونخواہ میں 1.78 ملین ایکڑ رقبہ پر گندم کاشت کی گئی جبکہ اس سے 1.5 ملین ٹن گندم کی پیداوار متوقع ہے۔لہذا ملکی سطح پر گندم کی مجموعی پیداوار 24.7 ملین ٹن کے لگ بھگ ہونے کی اُمید ہے۔اس سال گندم کی سرکاری قیمت 1050 روپے فی چالیس کلوگرام مقرر کی گئی ہے۔حکومت نے گندم کی سال 2012-13 کے لئے خریداری پالیسی کا اعلان کر دیا گیا ہے جس کے تحت پاسکو پورے ملک سے 1.5 ملین ٹن گندم کی خریداری کرے گا۔اس پالیسی پر عمل درآمد کیلئے پاسکو نے 11 زون بنائے ہیں جن میں گندم کے 220 خریداری مراکز قائم کئے جائیں گے۔اپریل کے وسط تک گندم کی خریداری شروع ہو جائیگی۔محکمہ خوراک حکومت پنجاب صوبہ بھر سے 3.5 ملین ٹن گندم خرید کرے گا جس کیلئے 200 بلین روپے کی خطیر رقم درکار ہوگی۔جبکہ حکومت سندھ اپنے صوبے سے 1.3 ملین ٹن گندم کی خریداری کرے گی۔اور صوبہ سندھ میں 389 گندم کے خریداری مراکز قائم کئے جائیں گے۔حکومت کی طرف سے گندم کی خریداری سے کاشتکاروں کو اُن کی جنس کا بہتر معاوضہ مل سکے گا۔

گندم کے تازہ ترین عالمی پیداواری اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2011-12 کے دوران عالمی سطح پر گندم کی مجموعی پیداوار 696 ملین ٹن کے قریب رہے گی جبکہ گندم کا عالمی استعمال 681 ملین ٹن ہوگا۔گندم کے عالمی ذخائر میں بہتری ہوگی اور یہ ذخائر 210 ملین ٹن کی حد کو چھو جائیں گے۔گندم کی عالمی تجارت میں بھی بہتری کی اُمید ہے اور اس کی عالمی تجارت بڑھ کر 139 ملین ٹن ہو جائیگی۔سال 2012-13 کے ابتدائی اعداد وشمار کے مطابق گندم کی عالمی پیداوار کو اس سال کے دوران کمی کا سامنا ہوگا اور گندم کی مجموعی عالمی تجارت کم ہو کر 681 ملین ٹن کے لگ بھگ ہو جائیگی۔گندم کے عالمی استعمال میں کچھ اضافہ متوقع ہے جو کہ بڑھ کر 683 ملین ٹن ہو جائیگا۔گندم کے عالمی ذخائر میں کمی ہوگی اور یہ ذخائر کم ہو کر 208 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائینگے۔اسی طرح گندم کی عالمی تجارت کم ہو کر 136 ملین ٹن کے قریب پہنچ جائیں گے۔

گندم کی عالمی پیداوار،استعمال، ذخیرہ اور تجارت

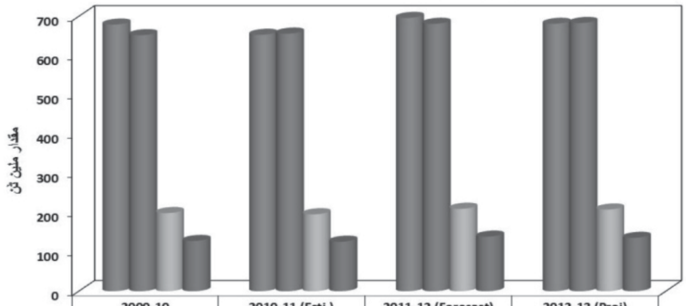

	2009-10	2010-11 (Esti.)	2011-12 (Forecast)	2012-13 (Proj)
پیداوار	679	653	696	681
استعمال	652	656	681	683
ذخیرہ	199	196	210	208
تجارت	128	126	139	136

Source: International Grain Council

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں عالمی سطح پر گندم کی بجائی کا وقت اور منڈی میں آنے کے اوقات کو ظاہر کیا گیا ہے جس کے مطابق پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش میں گندم کی برداشت کے اوقات ایک جیسے ہیں جبکہ چین اور امریکہ میں گندم کی برداشت مئی تا جون کے درمیان ہوتی ہے روس اور یورپین ممالک میں گندم کی برداشت جولائی تا اگست کے مہینوں میں ہوتی ہے۔

ملک	بجائی کا وقت	منڈی میں آنے کے اوقات
چین	ستمبر تا اکتوبر	مئی تا جون
بھارت	اکتوبر تا دسمبر	مارچ تا مئی
امریکہ	ستمبر تا اکتوبر	مئی تا جون
روس	اگست تا اکتوبر	جولائی تا اگست
یورپین ممالک جرمنی،فرانس،انگلینڈ	اکتوبر تا نومبر	جولائی تا اگست
پاکستان	اکتوبر تا دسمبر	اپریل تا مئی
بنگلہ دیش	نومبر تا جنوری	مارچ تا اپریل
ترکی	ستمبر تا نومبر	جون تا اگست
ایران	ستمبر تا نومبر	جون تا جولائی

جن دنوں میں پاکستان میں گندم کی برداشت ہوتی ہے اُن دنوں میں دیکھا گیا ہے کہ گندم کی عالمی قیمتیں اپنی بلند ترین سطح پر ہوتی ہیں جیسا کہ اپریل 2011 اور مئی 2011 کے دوران گندم کی عالمی قیمتیں 364 اور 362 امریکی ڈالر فی ٹن کے قریب ریکارڈ کی گئیں۔لیکن اِن مہینوں کے بعد گندم کی عالمی قیمتوں میں مسلسل کمی دیکھی گئی۔لہذا پاکستان نے گندم برآمد کرنا ہو تو اپریل سے مئی کے مہینوں کا انتخاب کرے تا کہ پاکستان گندم کی برآمد سے زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ کما سکے۔

چین گندم کی پیداوار میں عالمی سطح پر پہلے نمبر پر ہے۔ چین میں گندم کی سالانہ پیداوار استعمال اور ذخائر کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ چین گندم کی پیداوار میں پہلے نمبر پر ہونے کے باوجود ایک درآمدی ملک ہے چین کو اپنی ملکی ضرورت پورا کرنے کیلئے گندم درآمد کرنا پڑتی ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ چین ملک میں پیدا ہونے والی گندم کا بڑا حصہ ذخیرہ کرتا ہے جو کہ سال2010 کے اعدادوشمار سے واضح ہے کہ چین کی گندم کی مجموعی پیداوار 115.1 ملین ٹن تھی جبکہ گندم کے مجموعی ذخائر 55.8 ملین ٹن تھے اور گندم کا مجموعی استعمال 116.6 ملین ٹن کے لگ بھگ تھا۔

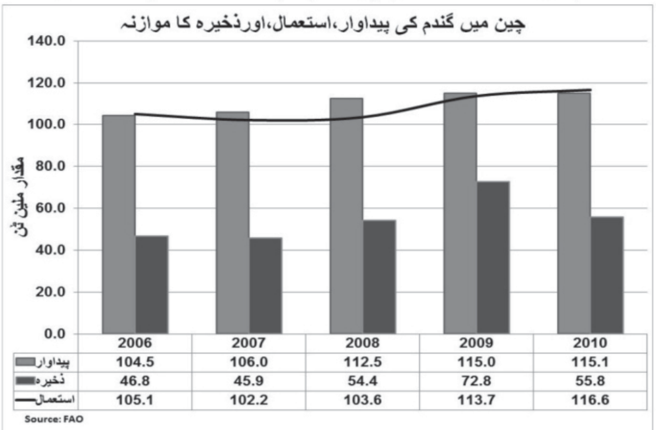

	2006	2007	2008	2009	2010
پیداوار	104.5	106.0	112.5	115.0	115.1
ذخیرہ	46.8	45.9	54.4	72.8	55.8
استعمال	105.1	102.2	103.6	113.7	116.6

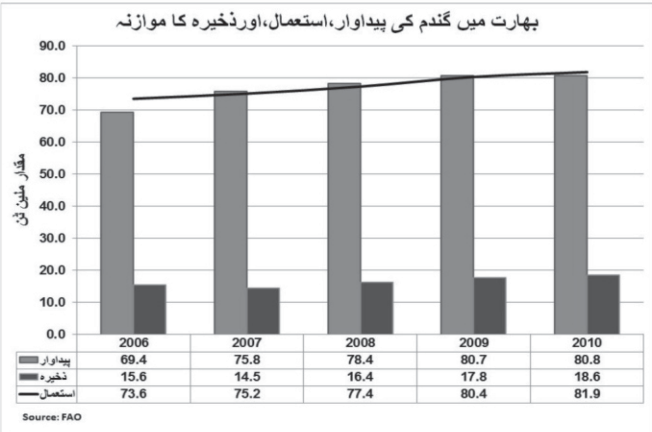

	2006	2007	2008	2009	2010
پیداوار	69.4	75.8	78.4	80.7	80.8
ذخیرہ	15.6	14.5	16.4	17.8	18.6
استعمال	73.6	75.2	77.4	80.4	81.9

اسی طرح بھارت میں گندم کی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ گندم کا سالانہ استعمال بھی بڑھ رہا ہے۔ جبکہ گندم کے ذخائر میں بھارت مسلسل اضافہ کر رہا ہے۔ جیسا کہ سال2010 کے دوران بھارت نے80.8 ملین ٹن گندم پیدا کی جبکہ اس کا استعمال 81.9 ملین ٹن کے لگ بھگ رہا اور گندم کے ذخائر 18.6 ملین ٹن ریکارڈ کئے گئے۔

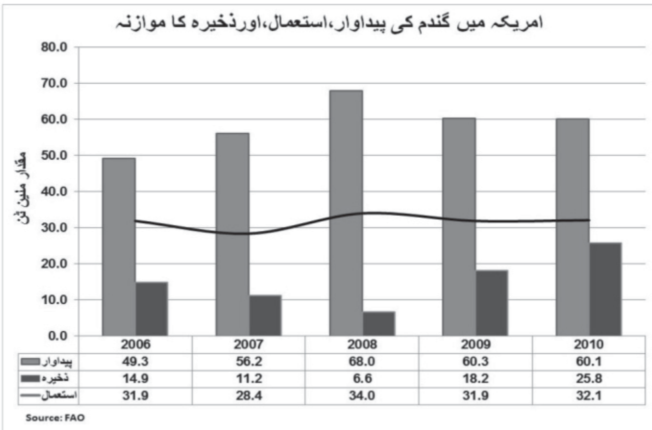

	2006	2007	2008	2009	2010
پیداوار	49.3	56.2	68.0	60.3	60.1
ذخیرہ	14.9	11.2	6.6	18.2	25.8
استعمال	31.9	28.4	34.0	31.9	32.1

امریکہ گندم کی پیداوار میں عالمی سطح پر تیسرا بڑا ملک ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ امریکہ گندم کا ایک بڑا برآمدی ملک بھی ہے۔ امریکہ نے سال2010 کے دوران 60.1 ملین ٹن گندم پیدا کی جبکہ گندم کا مجموعی ملکی استعمال 32.1 ملین ٹن رہا۔ امریکہ کے گندم کے ذخائر 25.8 ملین ٹن کے لگ بھگ رہے۔ یعنی امریکہ اپنی گندم کی ملکی پیداوار کا بڑا حصہ ذخیرہ کرنے کے ساتھ ساتھ برآمد بھی کرتا ہے۔

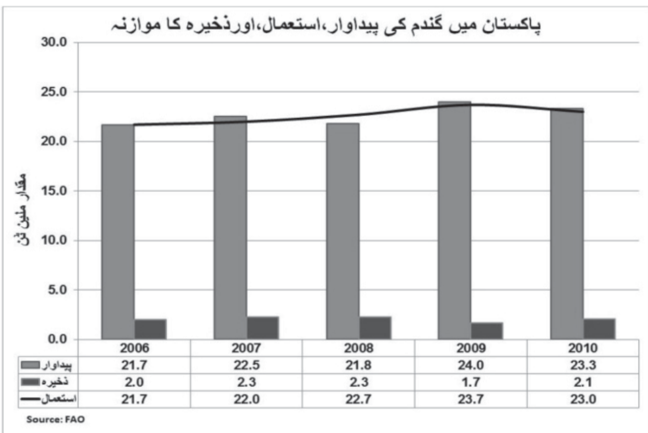

	2006	2007	2008	2009	2010
پیداوار	21.7	22.5	21.8	24.0	23.3
ذخیرہ	2.0	2.3	2.3	1.7	2.1
استعمال	21.7	22.0	22.7	23.7	23.0

پاکستان کی صورتحال یہ ہے کہ سال2010 کے دوران پاکستان نے23.3 ملین ٹن گندم کی پیداوار حاصل کی جبکہ ملک میں گندم کا مجموعی استعمال23 ملین ٹن کے لگ بھگ رہا اور پاکستان نے اس سال کے دوران 2.1 ملین ٹن گندم ذخیرہ کی۔ جو کہ دوسرے ممالک کی نسبت نہ ہونے کے برابر ہے۔ لہذا پاکستان کو گندم کے ذخائر میں بہتری لانا چاہیے۔ تاکہ نامناسب حالات کی صورت میں بنیادی خوراک کی ضرورت کو پورا کیا جاسکے۔

پاکستان گذشتہ دوسالوں سے گندم برآمد کر رہا ہے سال2010-11 کے دوران پاکستان نے 1.7 ملین ٹن گندم برآمد کی جبکہ اس کی مجموعی مالیت50.107 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال2011-12 کے دوران جولائی2011 سے فروری2012 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے313.2 (000 ٹن) گندم برآمد کی جبکہ اس کی مجموعی

مالیت8.378 بلین روپے تھی۔ گندم کی پیداوار کو مزید بڑھا کر ہم اپنے ملک کے لئے زرمبادلہ بھی کما سکتے ہیں۔

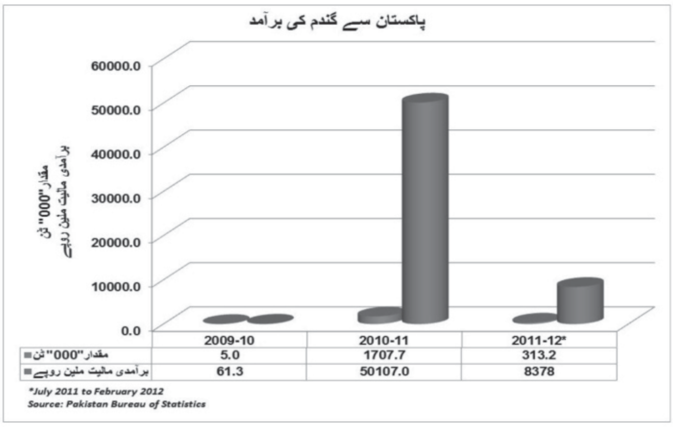

عالمی منڈی میں گندم کی قیمت میں کمی کا رجحان ہے۔ اگست2011 کے دوران گندم کی عالمی قیمت336امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ مارچ2012 میں کم ہو کر 295امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئی۔ اور شرح کمی12.20 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ پاکستان نے گندم کی امدادی قیمت1050 روپے فی چالیس کلوگرام مقرر کی ہے جبکہ 295امریکی ڈالر فی ٹن کی قیمت کے لحاظ سے گندم کی پاکستانی کرنسی میں عالمی قیمت1064.60 روپے فی چالیس کلوگرام بنتی ہے۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو پاکستان میں گندم کی امدادی قیمت تقریباً گندم کی عالمی قیمت کے برابر ہے۔

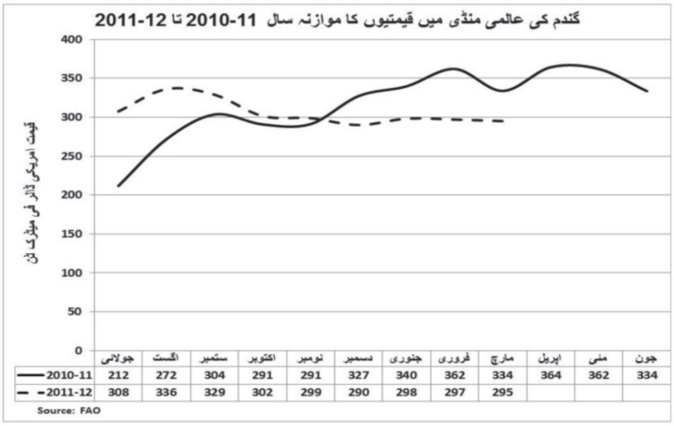

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں فروری کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت2614 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ مارچ میں بڑھ کر2621 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی گندم کی قیمت میں اضافے کا تناسب پچھلے ماہ کے مقابلے میں0.27 فیصد زیادہ رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں کی نسبت0.52 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ مارچ کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ مارچ کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

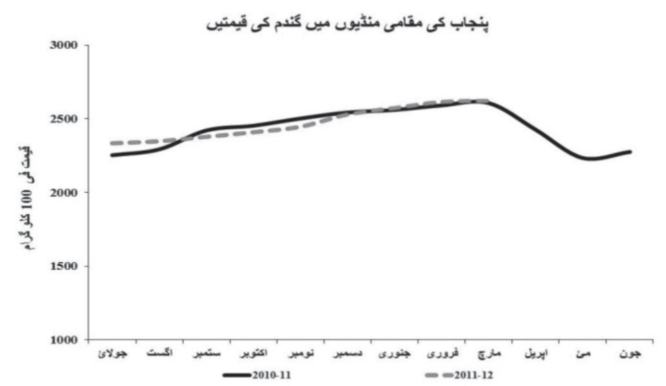

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ(2012) کی قیمتیں	فروری(2012) کی قیمتیں	مارچ(2011) کی قیمتیں	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2012) سے موازنہ	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ(2011) سے موازنہ
لاہور	2623	2625	2500	-0.06	4.94
فیصل آباد	2685	2640	2594	1.70	3.50
سرگودھا	2584	2564	2566	0.78	0.71
ملتان	2587	2567	2611	0.78	-0.93
گوجرانوالہ	2647	2638	2747	0.31	-3.65
اوکاڑہ	2577	2566	2576	0.45	0.05
راولپنڈی	2700	2658	2675	1.58	0.93
رحیم یار خان	2582	2613	2553	-1.18	1.12
بہاولپور	2575	2618	2636	-1.64	-2.31
ڈیرہ غازی خان	2649	2650	2616	-0.05	1.25
اوسط	**2621**	**2614**	**2607**	**0.27**	**0.52**

مکئی

مکئی کے عالمی پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں مکئی کی عالمی پیداوار میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سال2009-10 کے دوران مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار820 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2010-11 کے دوران بڑھ کر828 ملین ٹن ہوگی اسی طرح سال2011-12 کے دوران اس میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور مکئی کی عالمی پیداوار بڑھ کر864 ملین ٹن کے قریب پہنچ گئی۔

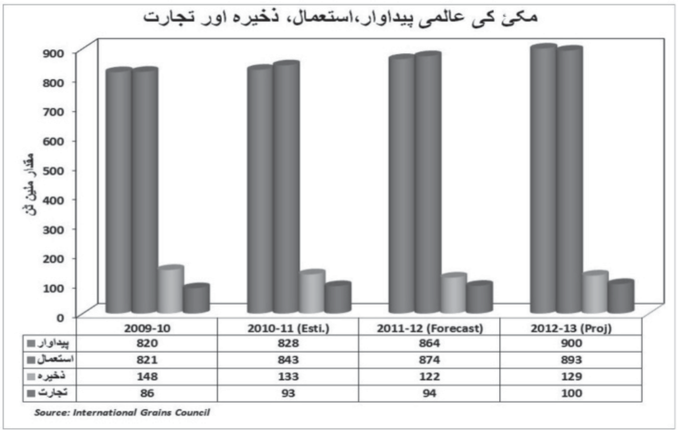

جبکہ سال2012-13 کے ابتدائی اعدادوشمار بھی یہی ظاہر کرتے ہیں کہ مکئی کی عالمی پیداوار 900 ملین ٹن کی حد کو چھو جائے گی۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ مکئی کے عالمی استعمال میں بھی اضافہ جاری رہے گا۔ سال2011-12 کے دوران مکئی کا مجموعی عالمی استعمال874 ملین ٹن ریکارڈ کیا گیا جو کہ سال2012-13 کے دوران بڑھ کر893 ملین ٹن کے پاس پہنچ جائے گا۔ مکئی کے عالمی ذخائر129 ملین ٹن کے لگ بھگ رہیں گے۔ اور مکئی کی عالمی تجارت100 ملین ٹن کی حد کو چھو جائے گی۔ مکئی کی پیداوار میں چین، برازیل، میکسیکو، ارجنٹائن، انڈونیشیاء اور بھارت کا شمار عالمی سطح پر بڑے ممالک میں کیا جاتا ہے۔ اِن ممالک میں مکئی کی بجائی اور برداشت کے اوقات نیچے دیئے گئے گوشوارہ سے ظاہر ہیں۔

ملک	بجائی کا وقت	منڈی میں آنے کے اوقات
چین	فروری تا اپریل اپریل تا جون	جولائی تا اگست ستمبر تا اکتوبر
برازیل	اکتوبر تا دسمبر جنوری تا فروری مارچ تا مئی	فروری تا جون جون تا اگست اکتوبر تا دسمبر
میکسیکو	مئی تا جون ستمبر تا اکتوبر	اکتوبر تا جنوری جنوری تا مارچ
ارجنٹائن	ستمبر تا دسمبر	مارچ تا مئی
انڈونیشیاء	جون تا اگست نومبر تا دسمبر	اکتوبر تا دسمبر مارچ تا اپریل
بھارت	مئی تا جولائی	نومبر تا جنوری
پاکستان	15 جولائی تا 10 اگست 15 جنوری تا 15 فروری	نومبر تا دسمبر جون تا جولائی

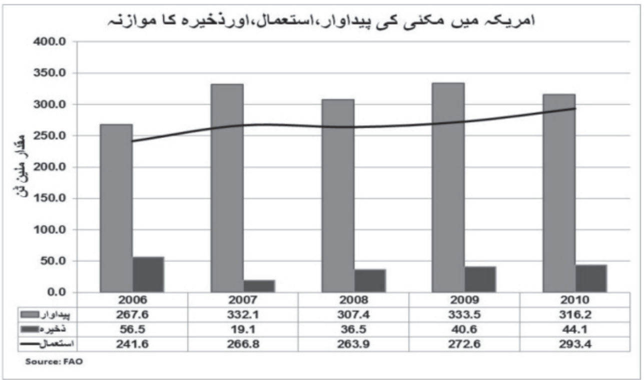

امریکہ مکئی کی پیداوار میں عالمی سطح پر پہلے نمبر پر ہے۔ اور مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار کا 37.44 فیصد پیدا کرتا ہے۔ سال 2006 میں امریکہ میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار 267.6 ملین ٹن تھی جو کہ سال2010 کے دوران بڑھ کر316.2 ملین ٹن ہوگئی۔ جبکہ امریکہ میں مکئی کا مجموعی استعمال293.4 ملین ٹن ہے۔ اور امریکہ نے سال2010 کے دوران44.1 ملین ٹن مکئی ذخیرہ کی اسی طرح امریکہ مکئی کی برآمدات میں عالمی سطح پر بڑا برآمدی ملک ہے۔ سال2010-11 کے دوران امریکہ نے49.0 ملین ٹن مکئی برآمد کی۔ برازیل نے12 ملین ٹن مکئی برآمد کی جبکہ ارجنٹائن نے14.0 ملین ٹن مکئی برآمد کی۔

عالمی سطح پر مکئی کے مختلف ممالک کی درآمدات اور برآمدات (ملین ٹن)

ممالک	سال 2008-09		سال 2009-10		سال 2010-11	
	درآمدات	برآمدات	درآمدات	برآمدات	درآمدات	برآمدات
امریکہ	0.3	44.0	0.2	48.6	0.6	49.0
چین	4.5	0.3	4.4	0.5	6.7	0.2
برازیل	0.5	8.0	0.9	7.5	0.3	12.0
میکسیکو	8.8	0.1	7.8	0.1	8.5	0.2
ارجنٹائن	-	12.5	-	8.3	-	14.0
بھارت	0.1	0.6	-	1.0	0.1	1.0

چین مکئی کی عالمی پیداوار میں دوسرے نمبر پر ہے اور مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار کا 21.03 فیصد پیدا کرتا ہے۔ سال 2006 کے دوران چین نے 145.5 ملین ٹن مکئی کی پیداوار حاصل کی۔ اُسی طرح سال 2010 کے دوران چین نے 177.3 ملین ٹن مکئی پیدا کی۔ چین میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ اُس کے استعمال میں بھی اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2006 کے دوران مکئی کا مجموعی ملکی استعمال 142.5 ملین ٹن تھا۔ سال 2010 کے دوران چین میں مکئی کا مجموعی استعمال 178.2 ملین ٹن رہا جبکہ چین نے سال 2010 کے دوران 71.7 ملین ٹن مکئی ذخیرہ کی۔ چین میں مکئی کے سالانہ ذخائر میں بھی اضافے کا رجحان ہے۔

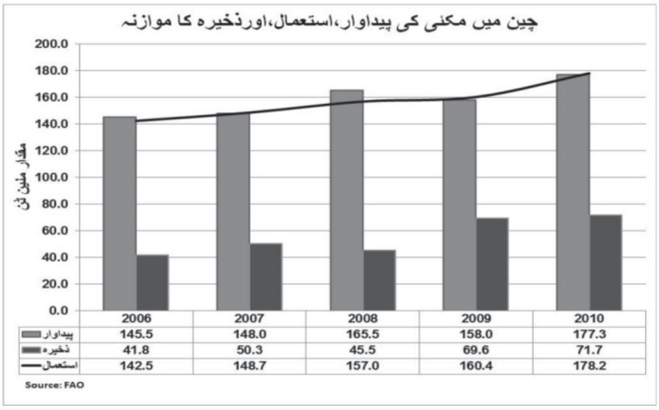

	2006	2007	2008	2009	2010
پیداوار	145.5	148.0	165.5	158.0	177.3
ذخیرہ	41.8	50.3	45.5	69.6	71.7
استعمال	142.5	148.7	157.0	160.4	178.2

برازیل مکئی کی عالمی پیداوار میں تیسرے نمبر پر ہے۔ سال 2006 کے دوران برازیل میں مکئی کی مجموعی پیداوار 42.6 ملین ٹن کے قریب ریکارڈ کی گئی جبکہ سال 2010 کے دوران برازیل میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 56.1 ملین ٹن پر پہنچ گئی جبکہ اس سال کے دوران اس کا مجموعی ملکی استعمال 47.3 ملین ٹن ہوگیا۔ برازیل نے سال 2010 کے دوران 6.5 ملین ٹن مکئی ذخیرہ کی۔

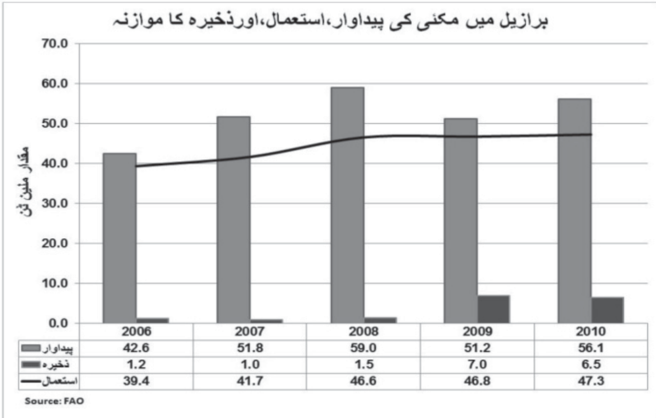

	2006	2007	2008	2009	2010
پیداوار	42.6	51.8	59.0	51.2	56.1
ذخیرہ	1.2	1.0	1.5	7.0	6.5
استعمال	39.4	41.7	46.6	46.8	47.3

ارجنٹائن مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار میں پانچویں نمبر پر ہے۔ سال 2006 کے دوران ارجنٹائن نے 14.4 ملین ٹن مکئی کی پیداوار حاصل کی۔ جبکہ سال 2010 کے دوران ارجنٹائن کی مکئی کی پیداوار بڑھ کر 22.7 ملین ٹن پر پہنچ گئی۔ اس کا ملکی استعمال 6.2 ملین ٹن کے قریب ہے اور یہ 1.0 ملین ٹن مکئی ذخیرہ کرتا ہے۔ ارجنٹائن مکئی کا ایک بڑا برآمدی ملک ہے۔ سال 11-2010 کے دوران ارجنٹائن نے 14.0 ملین ٹن مکئی برآمد کی۔

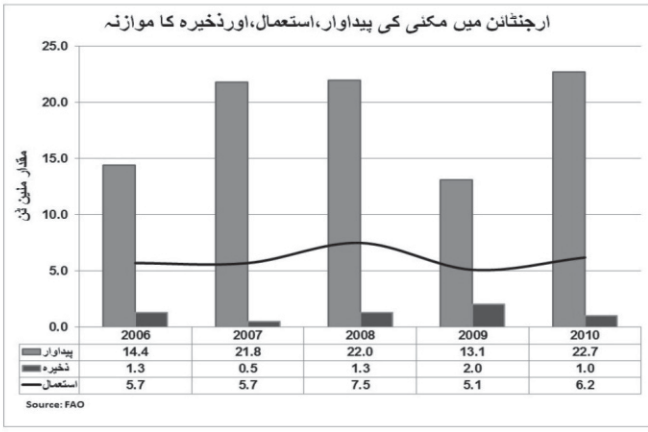

	2006	2007	2008	2009	2010
پیداوار	14.4	21.8	22.0	13.1	22.7
ذخیرہ	1.3	0.5	1.3	2.0	1.0
استعمال	5.7	5.7	7.5	5.1	6.2

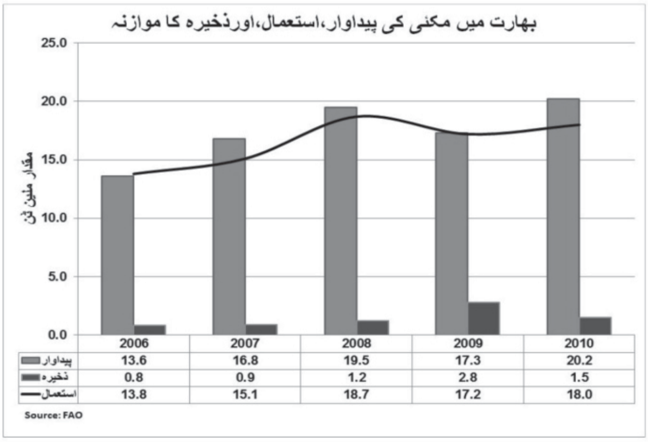

	2006	2007	2008	2009	2010
پیداوار	13.6	16.8	19.5	17.3	20.2
ذخیرہ	0.8	0.9	1.2	2.8	1.5
استعمال	13.8	15.1	18.7	17.2	18.0

بھارت مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار میں ساتویں نمبر پر ہے۔ سال 2006 کے دوران بھارت نے 13.6 ملین ٹن مکئی کی پیداوار حاصل کی جو کہ سال 2010 میں بڑھ کر 20.2 ملین ٹن ہوگئی۔ اسی طرح بھارت میں سال 2006 کے دوران مکئی کا مجموعی استعمال 13.8 ملین ٹن تھا جو کہ سال 2010 میں بڑھ کر 18.0 ملین ٹن ہوگیا۔

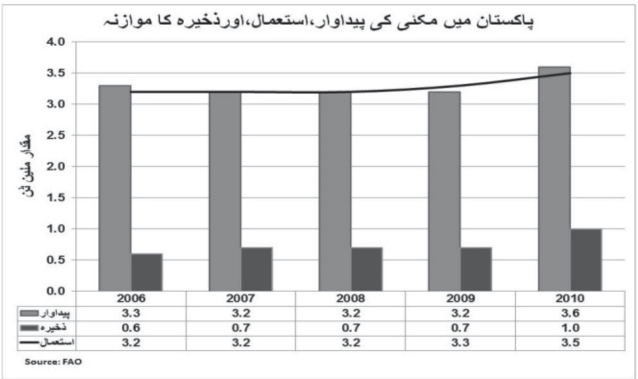

پاکستان مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار میں 27ویں نمبر پر ہے۔ سال 2006 کے دوران پاکستان نے 3.3 ملین ٹن مکئی پیدا کی جبکہ سال 2010 کے دوران پاکستان نے 3.6 ملین ٹن مکئی کی پیداوار حاصل کی مگر سال 2010 کے دوران اس کا مجموعی ملکی استعمال 3.5 ملین ٹن ریکارڈ کیا گیا۔ پاکستان نے 1.0 ملین ٹن مکئی ذخیرہ کی۔

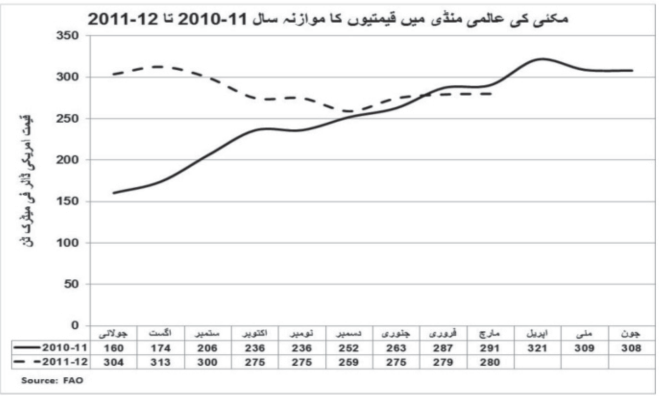

عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا فروری 2012 میں مکئی کی عالمی قیمت 279 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ مارچ 2012 میں بڑھ کر 280 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔ مگر گذشتہ سال مارچ 2011 کے مقابلے میں مکئی کی عالمی قیمت میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ مارچ 2011 میں مکئی کی عالمی قیمت 291 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔

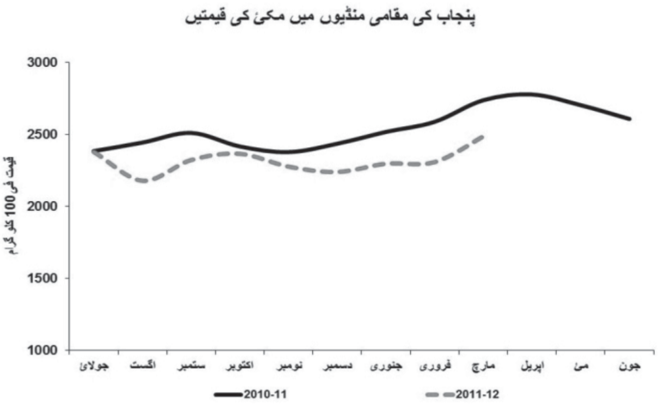

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مارچ کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2488 روپے فی سو کلوگرام رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ فروری کی 2309 روپے فی سو کلوگرام قیمت سے 7.76 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں کی نسبت 9.16 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ مارچ کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ مارچ کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ(2012) کی قیمتیں	فروری(2012) کی قیمتیں	مارچ(2011) کی قیمتیں	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2012) سے موازنہ	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ(2011) سے موازنہ
لاہور	2182	2164	2535	0.84	-13.93
فیصل آباد	2534	2147	2877	18.01	-11.93
سرگودھا	2509	2140	2792	17.25	-10.14
ملتان	2706	2491	2908	8.63	-6.95
گوجرانوالہ	2412	2461	2547	-2.01	-5.32
اوکاڑہ	2461	2219	2690	10.90	-8.52
راولپنڈی	2342	2204	2720	6.27	-13.91
رحیم یار خان	2576	2337	2700	10.22	-4.60
بہاولپور	2625	2468	2713	6.36	-3.24
ڈیرہ غازی خان	2532	2455	2904	3.14	-12.80
اوسط	**2488**	**2309**	**2739**	**7.76**	**-9.16**

چاول باسمتی

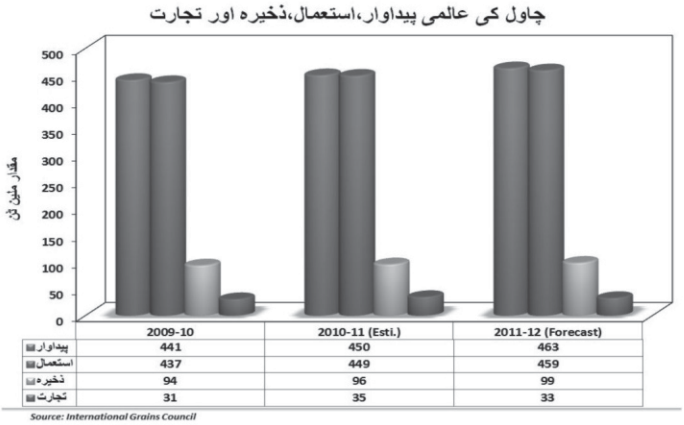

سال2011-12 کے دوران چاول کی مجموعی عالمی پیداوار463 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ چاول کا مجموعی عالمی استعمال459 ملین ٹن رہا۔ چاول کی عالمی تجارت 33 ملین ٹن تھی جبکہ چاول کے عالمی ذخائر99 ملین ٹن ریکارڈ کئے گئے۔ چاول کی مجموعی عالمی پیداوار میں سال2009-10 سے مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال2009-10 کے دوران چاول کی مجموعی عالمی پیداوار441 ملین ٹن تھی جو کہ سال2010-11 کے دوران بڑھ کر450 ملین ٹن ہوگئی۔

چین ، بھارت، انڈونیشیاء، بنگلہ دیش، ویت نام اور پاکستان چاول کے بڑے پیداواری مما لک ہیں۔ نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں ان مما لک میں چاول کی بجائی کے اوقات اور منڈی میں آنے کے اوقات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔

ملک	بجائی کا وقت	منڈی میں آنے کے اوقات
چین	مارچ تا اپریل اپریل تا جون جون تا جولائی	جون تا جولائی اگست تا اکتوبر اکتوبر تا نومبر
بھارت	مئی تا اگست نومبر تا فروری	ستمبر تا جنوری مارچ تا جون
انڈونیشیاء	اکتوبر تا جنوری جولائی تا اگست	مارچ تا جون ستمبر تا دسمبر
بنگلہ دیش	مارچ تا مئی مئی تا اگست نومبر تا جنوری	جولائی تا اگست نومبر تا دسمبر اپریل تا مئی
ویت نام	مئی تا جون جون تا اکتوبر نومبر تا مارچ	اگست تا اکتوبر نومبر تا دسمبر مئی تا جولائی
پاکستان	مئی تا جولائی	ستمبر تا نومبر

بھارت، پاکستان، ویت نام اور تھائی لینڈ کا شمار چاول کے بڑے برآمدی مما لک میں ہوتا ہے۔ان کی درآمدات اور برآمدات کا تفصیلی جائزہ نیچے دئے گئے گوشوارہ میں دیا گیا ہے۔

عالمی سطح پر چاول کے مختلف مما لک کی درآمدات اور برآمدات (ملین ٹن)

مما لک	سال 2008		سال 2009		سال 2010	
	درآمدات	برآمدات	درآمدات	برآمدات	درآمدات	برآمدات
چین	0.8	1.0	0.9	0.9	1.2	0.7
بھارت	0.1	3.7	0.1	2.5	0.1	2.0
انڈونیشیاء	0.3	-	0.3	-	1.0	-
بنگلہ دیش	1.7	-	0.1	-	0.6	-
پاکستان	-	2.9	-	2.9	-	3.6
ویت نام	0.2	4.7	0.4	6.0	0.5	6.9
تھائی لینڈ	0.2	10.0	0.4	8.5	0.3	9.0

چاول کی مجموعی عالمی پیداوار میں چین پہلے نمبر پر ہے۔چین اپنے ملک میں چاول کی تین فصلیں کاشت کرتا ہے اور مجموعی طور پر135.2 ملین ٹن چاول پیدا کرتا ہے۔ سال2010 کے دوران چین میں چاول کی مجموعی پیداوار135.2 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔چین نے اسی سال128.4 ملین ٹن چاول استعمال کیا اور70.7 ملین ٹن چاول ذخیرہ کیا۔

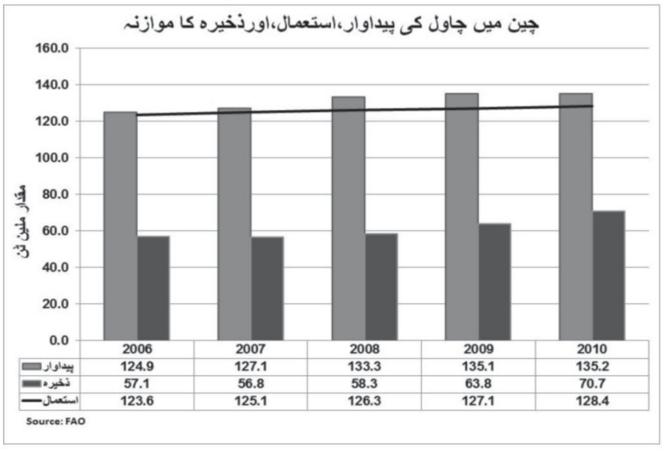

چاول کی عالمی پیداوار میں بھارت دوسرا بڑا ملک ہے۔ بھارت نے سال 2010 کے دوران 94.1 ملین ٹن چاول پیدا کیا جبکہ اس کا ملکی استعمال 90.1 ملین ٹن ریکارڈ کیا گیا۔ بھارت میں اسی سال کے دوران چاول کے ملکی ذخائر 19.0 ملین ٹن ریکارڈ کئے گئے۔

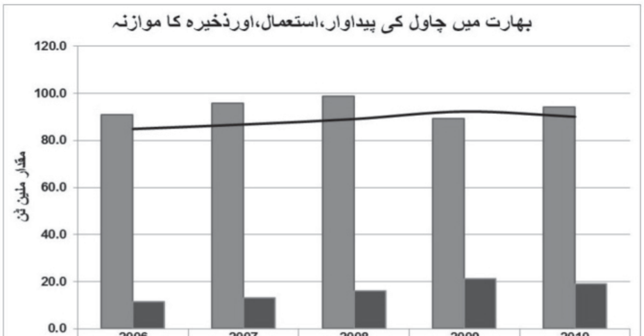

	2006	2007	2008	2009	2010
پیداوار	91.0	95.7	98.9	89.3	94.1
ذخیرہ	11.6	13.2	16.2	21.2	19.0
استعمال	84.9	86.8	89.1	92.3	90.1

Source: FAO

اسی طرح انڈونیشیاء چاول کی مجموعی عالمی پیداوار میں تیسرے نمبر پر ہے۔ سال 2010 کے دوران انڈونیشیاء نے 41.8 ملین ٹن چاول پیدا کیا۔ جبکہ انڈونیشیاء میں چاول کا مجموعی استعمال 39.8 ملین ٹن ریکارڈ کیا گیا اور انڈونیشیاء نے 4.5 ملین ٹن چاول ذخیرہ کیا۔ انڈونیشیاء میں چاول کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ انڈونیشیاء میں چاول کی ملکی پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ اسی طرح چاول کے استعمال اور ذخائر میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

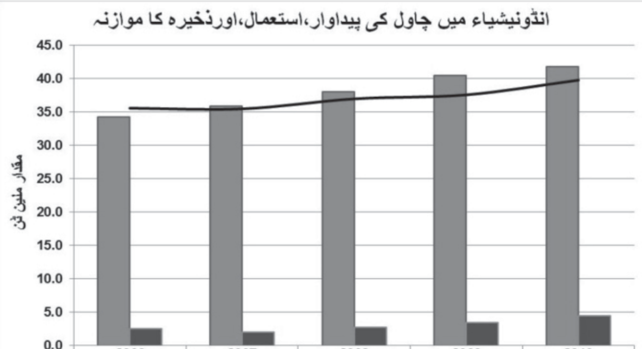

	2006	2007	2008	2009	2010
پیداوار	34.3	35.9	38.0	40.5	41.8
ذخیرہ	2.5	2.0	2.8	3.5	4.5
استعمال	35.6	35.5	37.0	37.6	39.8

Source: FAO

پاکستان چاول کی مجموعی عالمی پیداوار میں 13 ویں نمبر پر ہے۔ سال 2010 کے دوران پاکستان میں چاول کی مجموعی ملکی پیداوار 5.5 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ چاول کا ملکی استعمال 3.4 ملین ٹن کے لگ بھگ رہا جبکہ پاکستان میں چاول کے ذخائر 0.9 ملین ٹن ریکارڈ کئے گئے۔ پاکستان میں چاول کی پیداوار میں اُتار چڑھاؤ دیکھنے میں آیا مگر چاول کے استعمال میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔

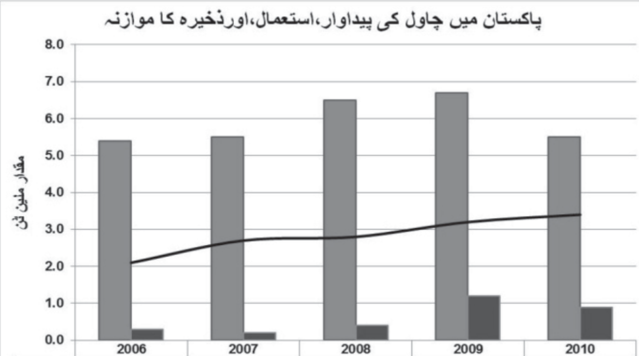

	2006	2007	2008	2009	2010
پیداوار	5.4	5.5	6.5	6.7	5.5
ذخیرہ	0.3	0.2	0.4	1.2	0.9
استعمال	2.1	2.7	2.8	3.2	3.4

Source: FAO

پاکستان کا شمار چاول کے بڑے برآمدی ممالک میں ہوتا ہے۔ پاکستان نے سال 2009-10 کے دوران 4.179 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 183.370 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 2010-11 کے دوران پاکستان نے 3.679 ملین ٹن چاول برآمد کیا اور اس کی مالیت 184.319 بلین روپے تھی۔ سال 2011-12 کے دوران جولائی 2011 سے فروری 2012 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 1.972 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 114.805 بلین روپے تھی۔

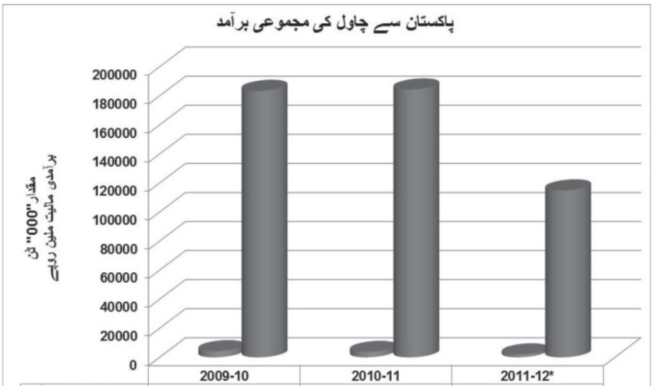

	2009-10	2010-11	2011-12*
مقدار "000" ٹن	4179.7	3679.3	1972.4
برآمدی مالیت ملین روپے	183370.3	184319.0	114805

*July 2011 to February 2012
Source: Pakistan Bureau of Statistics

پاکستانی باسمتی چاول دوسرے ممالک میں کافی پسند کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے چاول باسمتی بہت سے ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے۔ سال 2009-10 کے دوران پاکستان نے 1.032 ملین ٹن باسمتی چاول برآمد کیا اور اس کی مالیت 71.770 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 2010-11 کے دوران 1.111 ملین ٹن باسمتی چاول برآمد کیا گیا جبکہ اس کی مالیت 81.232 بلین روپے رہی۔ سال 2011-12 کے دوران جولائی 2011 سے فروری 2012 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 565.1 (000 ٹن)

چاول باسمتی برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 45.073 بلین روپے تھی۔

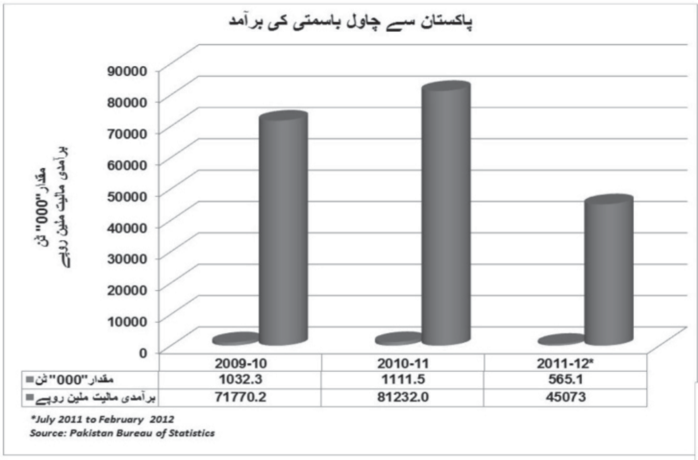

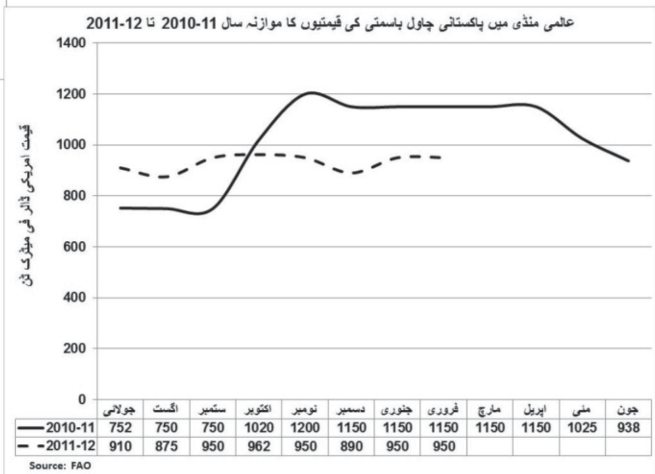

عالمی منڈی میں پاکستانی باسمتی چاول کی قیمتوں میں استحکام دیکھنے میں آیا۔ جنوری 2012 میں چاول باسمتی کی عالمی قیمت 950 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ فروری 2012 میں بھی برقرار رہی۔

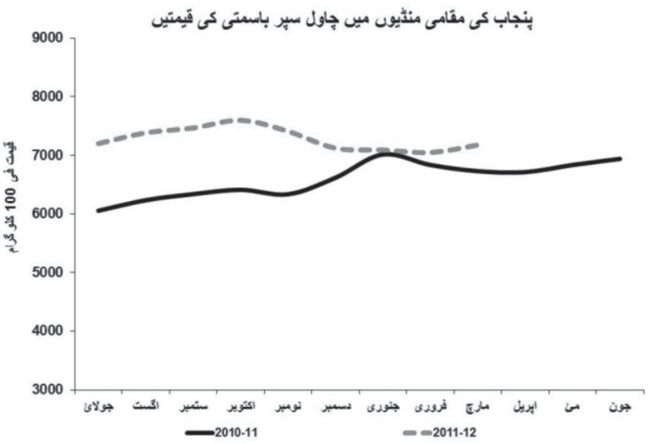

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مارچ کے مہینے میں گزشتہ ماہ فروری کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 1.80 فیصد رہا۔ جبکہ گزشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں سے 6.61 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ مارچ کی قیمتوں کا گزشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی ماہ مارچ کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ(2012) کی قیمتیں	فروری(2012) کی قیمتیں	مارچ(2011) کی قیمتیں	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2012) سے موازنہ	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ(2011) سے موازنہ
لاہور	7180	6750	6565	6.37	9.37
فیصل آباد	6783	6482	6634	4.65	2.25
سرگودھا	6968	6465	6396	7.77	8.94
ملتان	7209	6809	6606	5.87	9.12
گوجرانوالہ	7101	6690	6510	6.14	9.08
اوکاڑہ	7293	7606	7346	-4.11	-0.72
راولپنڈی	7396	7393	6879	0.04	7.52
رحیم یار خان	7461	7441	7226	0.27	3.26
بہاولپور	7233	7673	6891	-5.73	4.96
ڈیرہ غازی خان	7125	7175	6250	-0.70	14.00
اوسط	**7175**	**7048**	**6730**	**1.80**	**6.61**

چاول اری

چاول اری کے برآمدی اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 10-2009 کے دوران پاکستان نے 3.147 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 111.600 بلین روپے تھی سال 11-2010 کے دوران پاکستان نے 2.567 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 103.087 بلین روپے تھی۔ سال 12-2011 کے دوران جولائی 2011 سے فروری 2012 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 1.407 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 69.732 بلین روپے تھی۔

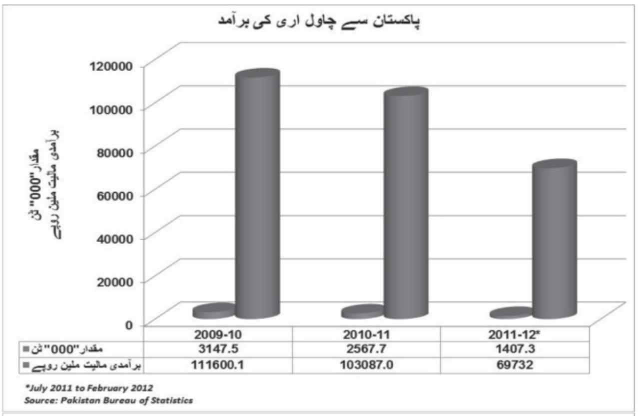

چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں سال 12-2011 کے دوران مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو کہ مسلسل جاری ہے۔ جولائی 2011 کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت 488.26 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ فروری 2012 میں بڑھ کر 794.54 امریکی ڈالر فی ٹن پر پہنچ گئی۔

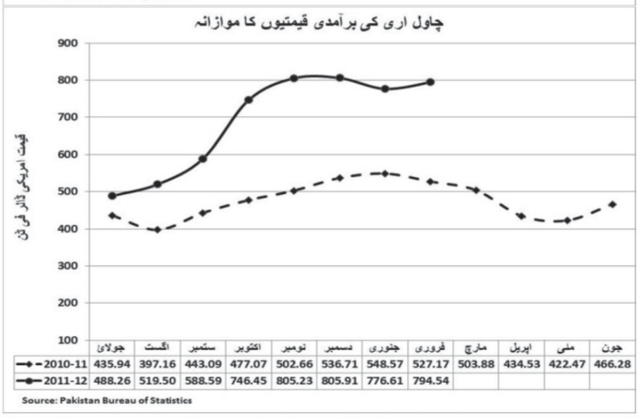

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ فروری میں چاول اری کی اوسط قیمت 3756 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ مارچ میں بڑھ کر 3861 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 2.80 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ مارچ کے مقابلہ میں شرح اضافہ 4.41 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی مارچ کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

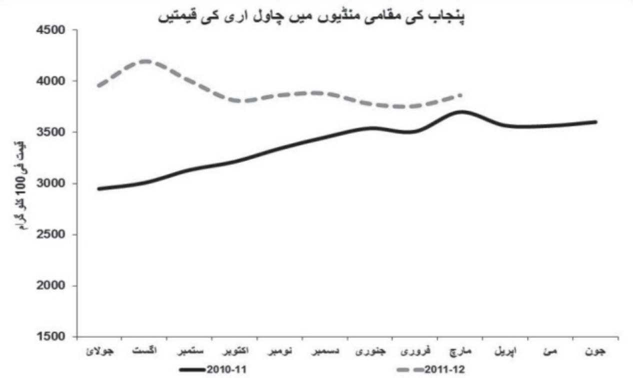

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ (2012) کی قیمتیں	فروری (2012) کی قیمتیں	مارچ (2011) کی قیمتیں	مارچ (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2012) سے موازنہ	مارچ (2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2011) سے موازنہ
لاہور	4015	3900	3832	2.96	4.78
فیصل آباد	3955	3856	3950	2.57	0.13
سرگودھا	3856	3866	3510	-0.26	9.86
ملتان	3712	3359	3310	10.51	12.15
گوجرانوالہ	3909	3826	3645	2.18	7.24
اوکاڑہ	3836	3748	3504	2.35	9.47
راولپنڈی	3919	3808	3764	2.93	4.12
رحیم یار خان	3765	3778	3924	-0.34	-4.05
بہاولپور	3792	3829	3905	-0.97	-2.89
ڈیرہ غازی خان	3850	3590	3634	7.24	5.94
اوسط	**3861**	**3756**	**3698**	**2.80**	**4.41**

چینی سفید

سال 11-2010 کے دوران پاکستان میں گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 55.308 ملین ٹن کے قریب ریکارڈ کی گئی۔ اسی سال کے دوران پنجاب میں گنے کی مجموعی پیداوار 37.481 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی، سندھ میں 13.766 ملین ٹن، خیبر پختونخواہ میں 4.030 ملین ٹن گنے کی پیداوار حاصل ہوئی جبکہ صوبہ بلوچستان میں گنے کی پیداوار 30.8 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔

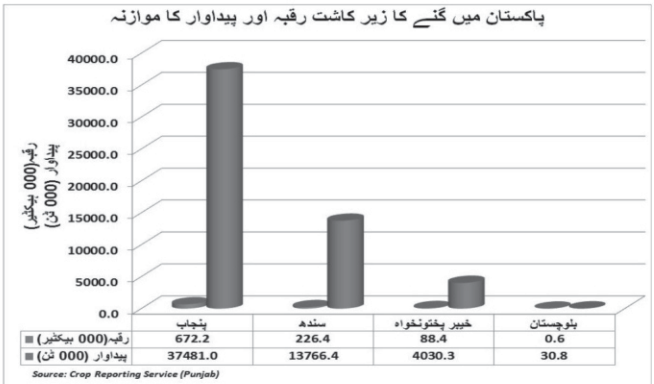

سال 11-2010 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 68 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 7 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان ایک فیصد سے بھی کم حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہا۔

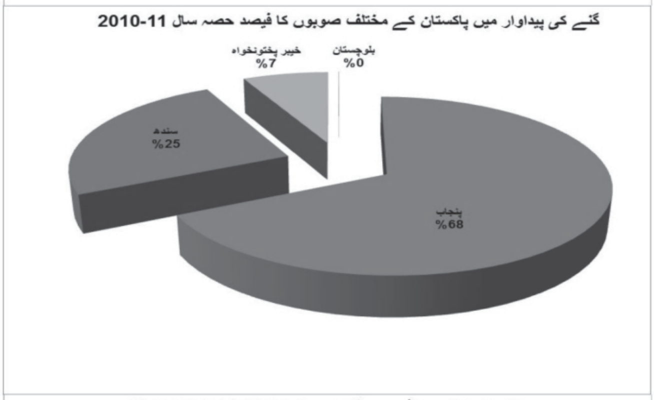

عالمی منڈی میں چینی کی قیمت میں کچھ بہتری ریکارڈ کی گئی فروری 2012 کے دوران چینی کی عالمی قیمت 66.95 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ مارچ 2012 میں بڑھ کر 68.72 روپے فی کلوگرام ہوگئی۔

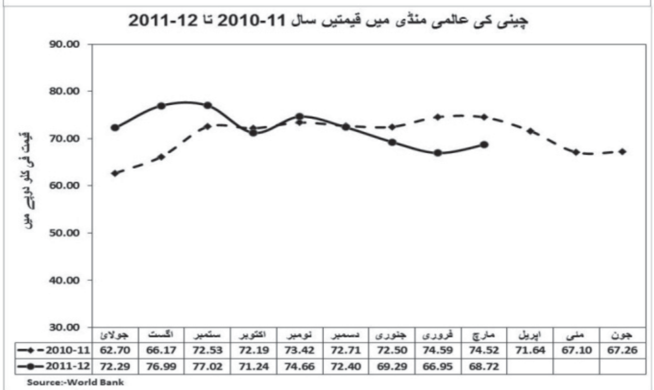

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ فروری میں چینی کی قیمت 4709 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ مارچ میں بڑھ کر 5230 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 11.08 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ مارچ کے مقابلے میں 17.32 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چینی کی مارچ کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

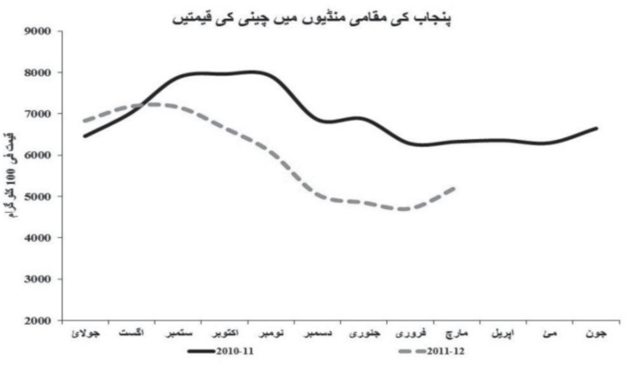

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ(2012) کی قیمتیں	فروری(2012) کی قیمتیں	مارچ(2011) کی قیمتیں	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2012) سے موازنہ	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ(2011) سے موازنہ
لاہور	5334	4868	6368	9.57	-16.24
فیصل آباد	5218	4707	6320	10.84	-17.44
سرگودھا	5209	4714	6309	10.50	-17.44
ملتان	5195	4657	6276	11.55	-17.23
گوجرانوالہ	5284	4726	6335	11.82	-16.59
اوکاڑہ	5233	4688	6329	11.62	-17.32
راولپنڈی	5326	4772	6382	11.61	-16.55
رحیم یار خان	5183	4609	6181	12.45	-16.14
بہاولپور	5182	4616	6258	12.28	-17.19
ڈیرہ غازی خان	5141	4729	6500	8.70	-20.91
اوسط	**5230**	**4709**	**6326**	**11.08**	**-17.32**

چنا سیاہ

چنے کے ملکی پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 11-2010 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار 496(000 ٹن) کے لگ بھگ تھی۔ موجودہ سال کے دوران چنے کی ملکی پیداوار میں مزید کمی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ چنے کی موجودہ فصل کو کم بارشوں اور شدید کورے نے کافی نقصان پہنچایا۔ جس کی وجہ سے چنے کی پیداوار بری طرح سے متاثر ہوئی ہے۔ چنے کی ملکی پیداوار متاثر ہونے سے ملک میں چنے کی شدید کمی واقع ہونے کا خدشہ ہے لہذا ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ملک کو چنا بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑے گا۔

سال 11-2010 کے چنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق پنجاب چنے کا بڑا پیداواری صوبہ ہے۔ سال 11-2010 کے دوران صوبہ پنجاب میں 429.1 (000 ٹن) چنے کی پیداوار حاصل ہوئی، صوبہ سندھ میں 20.5 (000 ٹن)، صوبہ خیبر پختونخواہ میں 20.0 (000 ٹن) اور بلوچستان میں 26.4(000 ٹن) چنے کی پیداوار ریکارڈ کی گئی۔

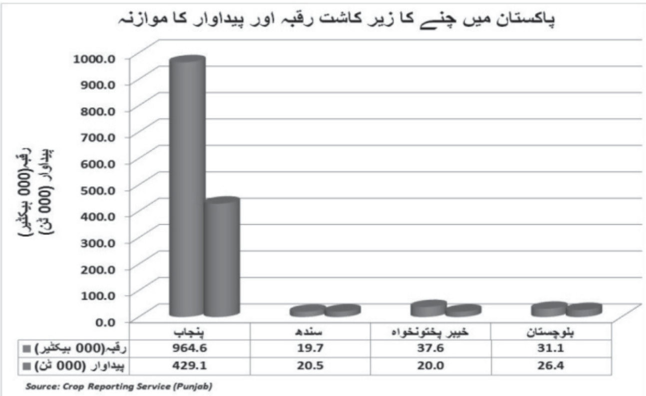

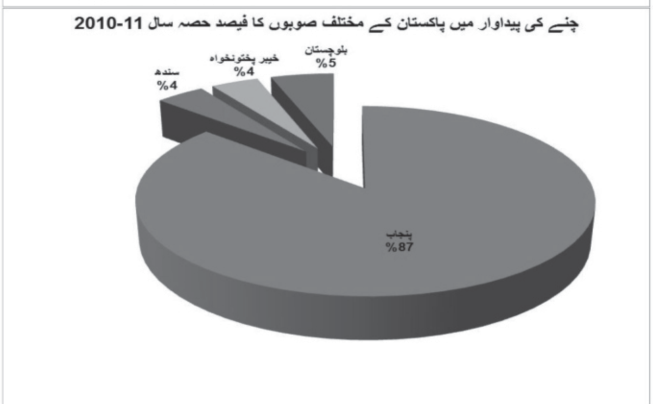

چنے کے سال 11-2010 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں 87 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 5 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ اور صوبہ سندھ 4 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔

پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ فروری میں چنے کی قیمت 6399 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ مارچ کے مہینے میں 30.30 فیصد اضافے کے ساتھ 8337 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی لیکن گذشتہ سال ماہ مارچ کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 44.95 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنے کی مارچ کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

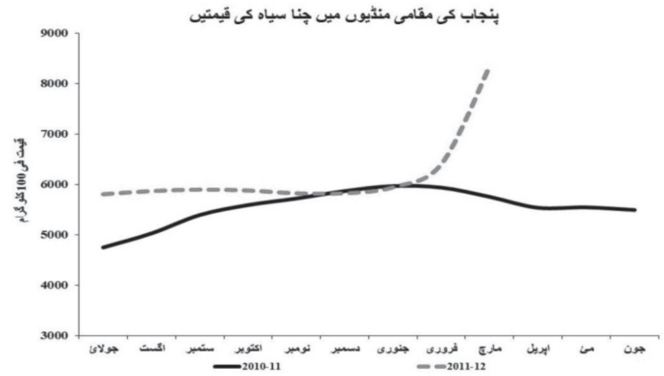

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ(2012) کی قیمتیں	فروری(2012) کی قیمتیں	مارچ(2011) کی قیمتیں	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2012) سے موازنہ	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ(2011) سے موازنہ
لاہور	9051	6502	6226	39.20	45.37
فیصل آباد	8098	6406	5265	26.41	53.81
سرگودھا	7906	6326	5102	24.97	54.95
ملتان	8225	6342	5287	29.69	55.57
گوجرانوالہ	8568	6491	6124	32.00	39.91
اوکاڑہ	8257	6373	6050	29.57	36.49
راولپنڈی	8505	6193	5439	37.33	56.37
رحیم یارخان	8563	6514	6482	31.46	32.10
بہاولپور	8479	6431	5919	31.85	43.25
ڈیرہ غازی خان	7720	6408	5625	20.47	37.24
اوسط	**8337**	**6399**	**5752**	**30.30**	**44.95**

ماش

سال2010-11 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار11.3(000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔صوبہ پنجاب ماش کی پیداوار میں بڑا صوبہ ہے۔اس سال کے دوران صوبہ پنجاب میں ماش کی مجموعی پیداوار6.5(000ٹن) ریکارڈ کی گئی، صوبہ سندھ میں0.3(000ٹن)،صوبہ خیبر پختونخواہ میں1.3(000ٹن) اور بلوچستان میں3.2(000ٹن) حاصل ہوئی۔

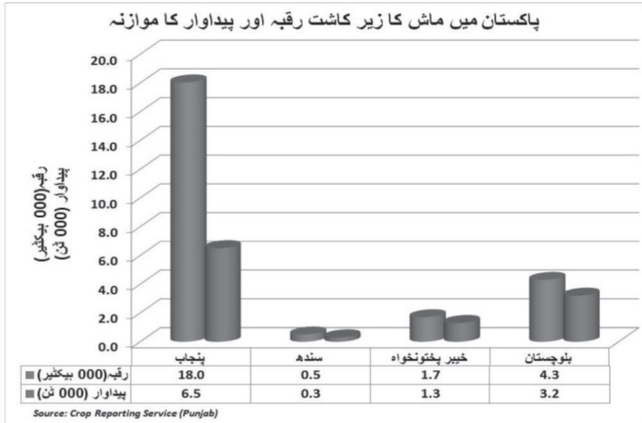

سال2010-11 کے ماش کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق صوبہ پنجاب ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں58 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 28 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ خیبر پختونخواہ11 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

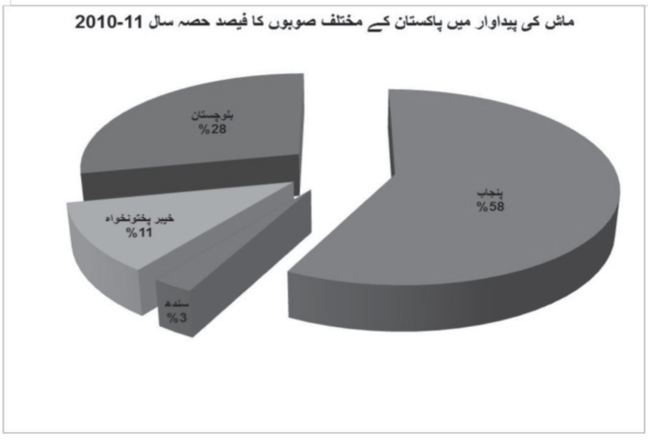

پاکستان میں ماش کی ملکی پیداوار ملکی ضرورت کیلیئے ناکافی ہے۔لہٰذا ماش کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلیئے ملک کو یہ دال دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔

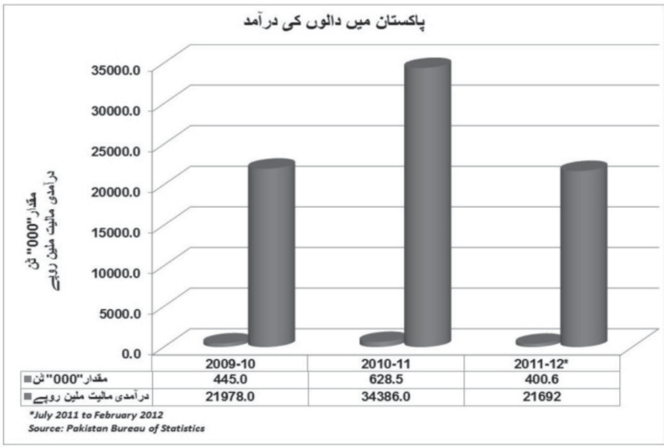

سال2009-10 کے دوران پاکستان نے445(000ٹن) دالیں درآمد کیں جبکہ اس کی مجموعی مالیت21.978 بلین روپے رہی۔سال2010-11 کے دوران پاکستان نے628.5(000ٹن) دالیں درآمد کیں جبکہ اِن کی مجموعی مالیت34.386 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال2011-12 کے دوران جولائی2011 سے فروری2012 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے400.6(000ٹن) دالیں درآمد کیں جبکہ ان کی مجموعی مالیت21.692 بلین روپے تھی۔ پاکستان ماش کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلیئے یہ دال افغانستان اور برما سے درآمد کرتا ہے۔

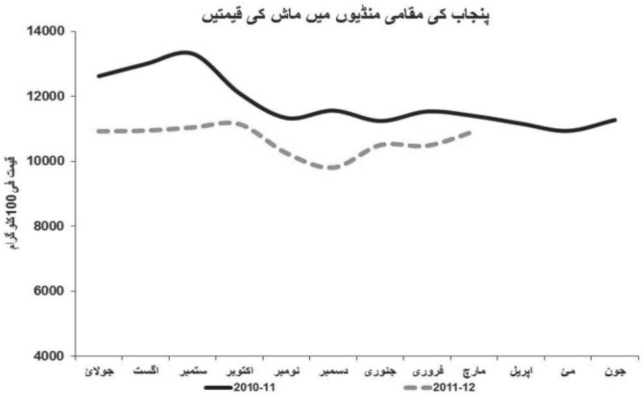

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مارچ کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت10479 روپے سے بڑھ کر10921 روپے فی سو کلو گرام ہوگئی اور شرح اضافہ4.21 فیصد رہا اور اسی طرح گذشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں کے مقابلے میں4.16 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی مارچ کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ(2012) کی قیمتیں	فروری(2012) کی قیمتیں	مارچ(2011) کی قیمتیں	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2012) سے موازنہ	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ(2011) سے موازنہ
لاہور	11186	10600	11964	5.53	-6.50
فیصل آباد	10652	10230	10361	4.13	2.81
سرگودھا	10778	9949	11284	8.33	-4.48
ملتان	10788	10626	11427	1.52	-5.59
گوجرانوالہ	10739	10074	11449	6.60	-6.20
اوکاڑہ	10905	10738	11221	1.56	-2.82
راولپنڈی	11108	11670	11431	-4.81	-2.83
رحیم یار خان	11170	11251	11957	-0.72	-6.58
بہاولپور	10958	9845	11672	11.31	-612
ڈیرہ غازی خان	10923	9809	11181	11.36	-2.31
اوسط	**10921**	**10479**	**11395**	**4.21**	**-4.16**

مسور

سال11-2010 کے مسور کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق مسور کی مجموعی ملکی پیداوار13.3(000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔صوبہ پنجاب مسور کی پیداوار میں بڑا صوبہ ہے۔اس سال کے دوران صوبہ پنجاب نے7.7(000ٹن) مسور کی پیداوار حاصل کی،صوبہ سندھ میں2.0(000ٹن)،صوبہ خیبر پختونخواہ میں1.8(000ٹن) اور بلوچستان میں بھی اس کی پیداوار1.8(000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔

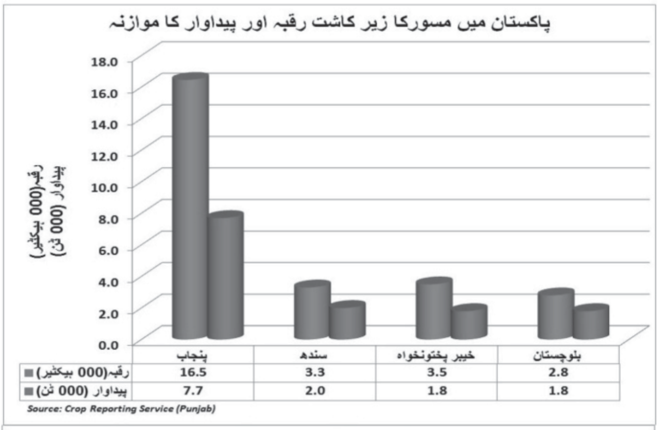

سال11-2010 کے مسور کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق مسور کی پیداوار میں صوبہ پنجاب58 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ سندھ15 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان14 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ13 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ہمارا ملک مسور کی پیداوار میں خودکفیل نہ ہے جس کی وجہ سے پاکستان کو اپنی ملکی ضرورت پورا کرنے کیلئے مسور دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے اس لئے اس کی مقامی منڈیوں میں قیمتوں کا انحصار مسور کی درآمدی قیمتوں پر ہوتا ہے۔ پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے مسور کی دال زیادہ تر آسٹریلیا اور کینیڈا سے درآمد کرتا ہے۔

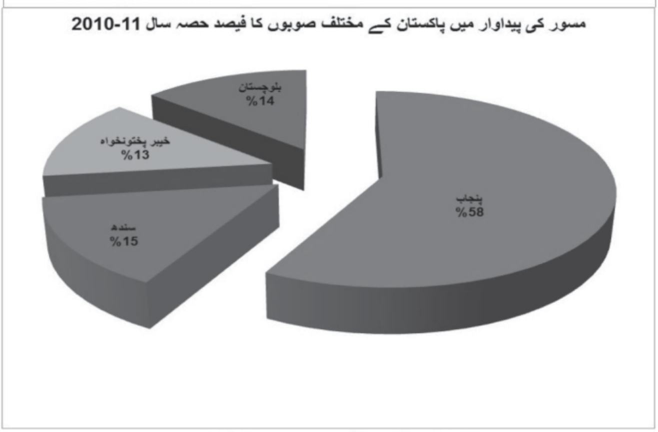

پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں2.49 فیصد زیادہ رہی۔گذشتہ ماہ فروری میں مسور کی اوسط قیمت7170 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ مارچ میں بڑھ کر7348 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ مارچ کے مقابلے میں9.30 فیصد کم رہی۔درج ذیل گوشوارہ میں مسور کی مارچ کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

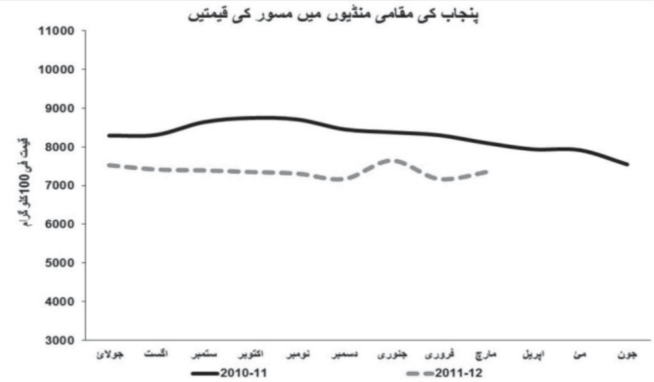

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ(2012) کی قیمتیں	فروری(2012) کی قیمتیں	مارچ(2011) کی قیمتیں	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2012) سے موازنہ	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ(2011) سے موازنہ
لاہور	6982	6844	7515	2.02	-7.09
فیصل آباد	6994	6888	7193	1.54	-2.77
سرگودھا	7295	7066	7010	3.25	4.07
ملتان	7160	6953	7272	2.98	-1.54
گوجرانوالہ	6904	6965	7696	-0.87	-10.29
اوکاڑہ	8099	7547	9405	7.31	-13.89
راولپنڈی	7518	7250	8815	3.69	-4.72
رحیم یارخان	7923	7603	9454	4.20	-16.20
بہاولپور	7458	7500	8625	-0.56	-13.53
ڈیرہ غازی خان	7151	7083	8034	0.96	-10.99
اوسط	**7348**	**7170**	**8102**	**2.49**	**-9.30**

مونگ

سال 11-2010 کے دوران پاکستان میں مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 76.2(000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 60.0(000ٹن) مونگ پیدا کی، سندھ نے 4.4(000ٹن)، خیبر پختونخواہ نے 5.1(000ٹن) اور صوبہ بلوچستان نے 6.7(000ٹن) مونگ پیدا کی۔

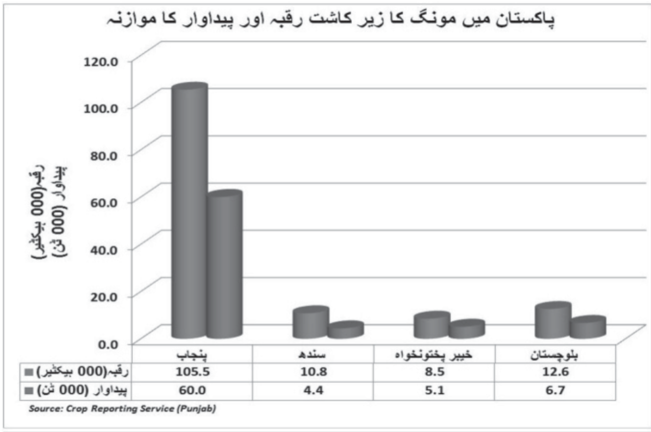

سال 11-2010 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار کے مطابق صوبہ پنجاب 79 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 9 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ سندھ اور صوبہ خیبر پختونخواہ 6 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔مونگ کی مقامی پیداوار میں مسلسل کمی کی وجہ سے ملک کو مونگ کی کمی کا سامنا ہے جس کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں اضافہ جاری ہے۔ یہ اضافہ آنے والے دنوں میں برقرار رہ سکتا ہے۔

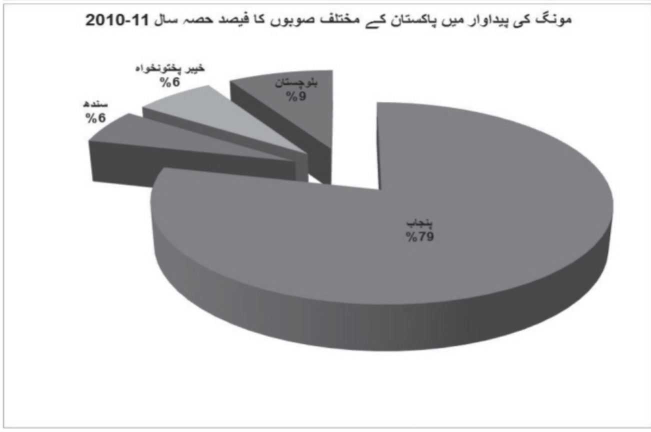

پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ فروری کے مہینے میں مونگ کی اوسط قیمت 8967 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ اس ماہ 3.40 فیصد اضافے کے ساتھ 9272 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ مارچ کے مقابلے میں شرح کمی 12.89 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں مونگ کی مارچ کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

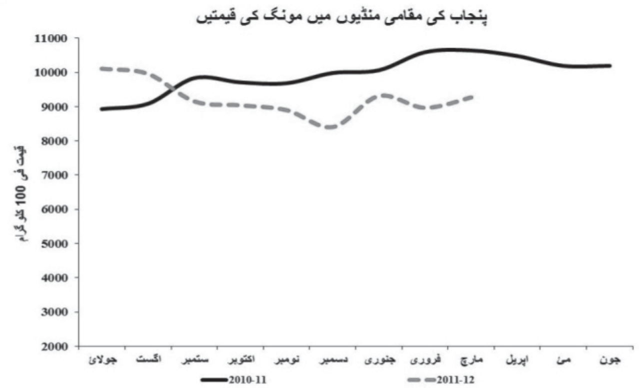

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ (2012) کی قیمتیں	فروری (2012) کی قیمتیں	مارچ (2011) کی قیمتیں	مارچ (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2012) سے موازنہ	مارچ (2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2011) سے موازنہ
لاہور	9310	9144	11789	1.82	-21.03
فیصل آباد	8708	8980	10208	-3.03	-14.70
سرگودھا	9038	8873	9697	1.86	-6.80
ملتان	9194	8905	9869	3.25	-6.84
گوجرانوالہ	9457	8951	11082	5.65	-14.66
اوکاڑہ	9093	8992	10247	1.12	-11.26
راولپنڈی	9277	8850	11848	4.82	-21.70
رحیم یار خان	9376	9057	10467	3.52	-10.42
بہاولپور	9588	8907	11000	7.65	-12.84
ڈیرہ غازی خان	9677	9014	10232	7.36	-5.42
اوسط	**9272**	**8967**	**10644**	**3.40**	**-12.89**

پیاز

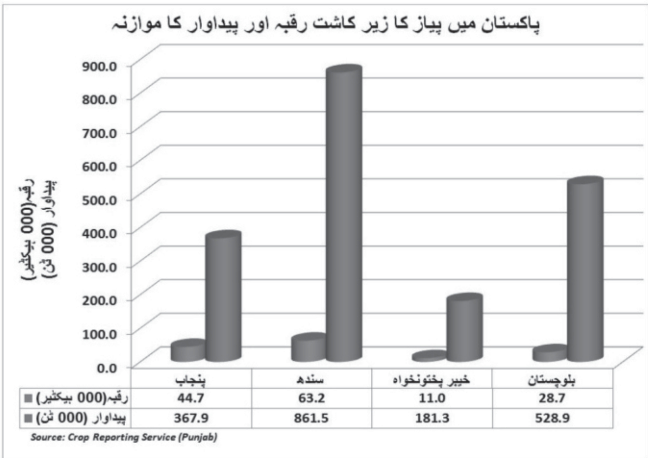

سال 2010-11 کے دوران پاکستان میں پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1.939 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب نے 367.9 (000 ٹن) پیاز پیدا کیا، سندھ نے 861.5 (000 ٹن)، خیبر پختونخواہ نے 181.3 (000 ٹن) جبکہ صوبہ بلوچستان میں پیاز کی پیداوار 528.9 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔

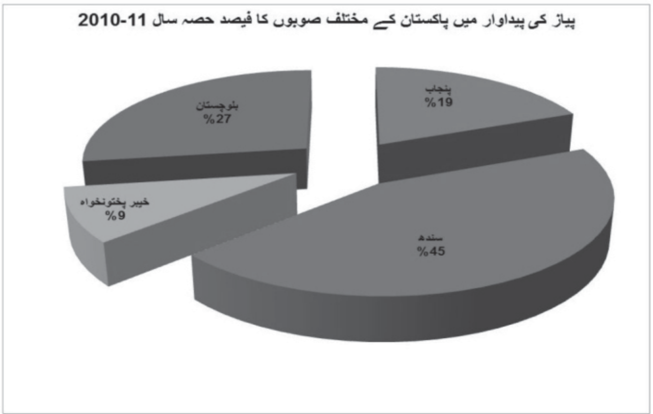

سال 2010-11 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ سندھ 45 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 19 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 9 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

موجودہ سال کے دوران سندھ میں ہونے والی بارشوں کی وجہ سے پیاز کی تیار فصل بُری طرح سے متاثر ہوئی جس کی وجہ سے ملک میں پیاز کی شدید قلت ہوگئی اور مقامی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ ہونا شروع ہوگیا۔ قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے پاکستان کو پیاز بھارت سے درآمد کرنا پڑا جس سے پیاز کی قیمتوں میں استحکام رہا۔ مئی کے مہینہ میں پنجاب سے پیاز کی مقامی فصل منڈیوں میں آنا شروع ہوجائیگی جس سے پیاز کی قیمتوں میں مزید کمی ہوگی۔ نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں پیاز کے مختلف صوبوں سے مقامی منڈیوں میں آنے کے اوقات دیئے گئے ہیں۔ اس گوشوارہ کے مطابق صوبہ سندھ سے پیاز کی فصل نومبر سے اپریل کے درمیان مقامی منڈیوں میں دستیاب رہتی ہے۔ اس کے بعد پنجاب کی فصل منڈیوں میں آتی ہے جو کہ مئی سے جولائی تک کے عرصہ کے دوران دستیاب رہتی ہے، خیبر پختونخواہ کی پیاز کی فصل اگست سے اکتوبر کے دوران جبکہ بلوچستان کی پیاز کی فصل اگست تا نومبر کے درمیانی عرصہ میں مقامی منڈیوں میں آتی ہے۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
سندھ	ٹھٹہ، ٹنڈوالہ یار، سانگھڑ، میرپور خاص، شہید بنظیر آباد وغیرہ	نومبر تا اپریل
پنجاب	قصور، خانیوال، وہاڑی، بہاولپور، رحیم یار خان وغیرہ	مئی تا جولائی
خیبر پختونخواہ	سوات، لوئر دیر، اپر دیر، مالاکنڈہ، محمد ایجنسی وغیرہ	اگست تا اکتوبر
بلوچستان	چنگائی، نصیر آباد، قلات، کاران، اواران وغیرہ	اگست تا نومبر

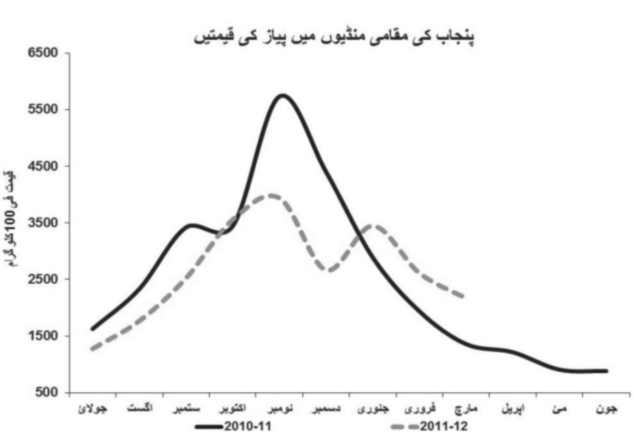

مارچ میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ فروری کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 2613 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ مارچ میں کم ہوکر 2172 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح کمی 16.85 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ مارچ کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 59.80 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں پیاز کی مارچ کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ(2012) کی قیمتیں	فروری(2012) کی قیمتیں	مارچ(2011) کی قیمتیں	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2012) سے موازنہ	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ(2011) سے موازنہ
لاہور	2156	2544	1194	-15.25	80.57
فیصل آباد	2000	2501	1286	-20.02	55.54
سرگودھا	2159	2709	1368	-20.29	57.83
ملتان	1797	1836	1320	-2.11	36.14
گوجرانوالہ	2247	2726	1266	-17.56	77.51
اوکاڑہ	2386	2742	1565	-12.99	52.44
راولپنڈی	2451	2904	1503	-15.59	63.11
رحیم یار خان	2155	2468	1309	-12.68	64.60
بہاولپور	2405	3193	1465	-24.69	64.15
ڈیرہ غازی خان	1968	2506	1319	-21.46	49.24
اوسط	**2172**	**2613**	**1360**	**-16.85**	**59.80**

آلو

سال 2010-11 کے دوران پاکستان نے آلو کی ریکارڈ پیداوار حاصل کی اور آلو کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 3.390 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ اس سال کے دوران صوبہ پنجاب نے 3.338 ملین ٹن آلو پیدا کیا، سندھ میں 3.9 (000 ٹن) آلو پیدا ہوا، خیبر پختونخواہ میں آلو کی مجموعی پیداوار 17.8 (000 ٹن) ہوئی جبکہ صوبہ بلوچستان میں آلو کی پیداوار 29.7 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔

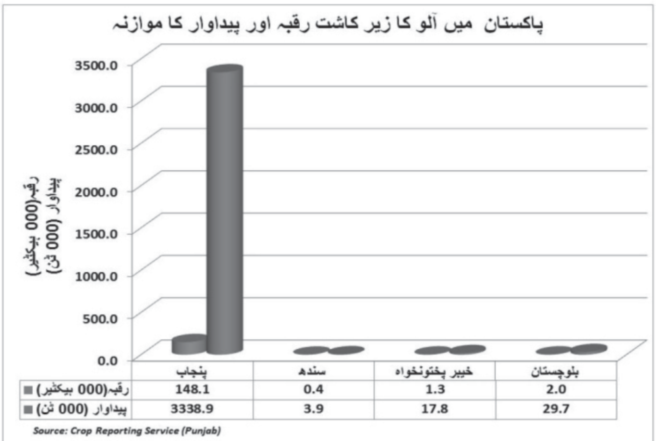

سال 2010-11 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 98 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ اور صوبہ بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں جبکہ آلو کی پیداوار میں صوبہ سندھ ایک فیصد سے بھی کم حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہا۔

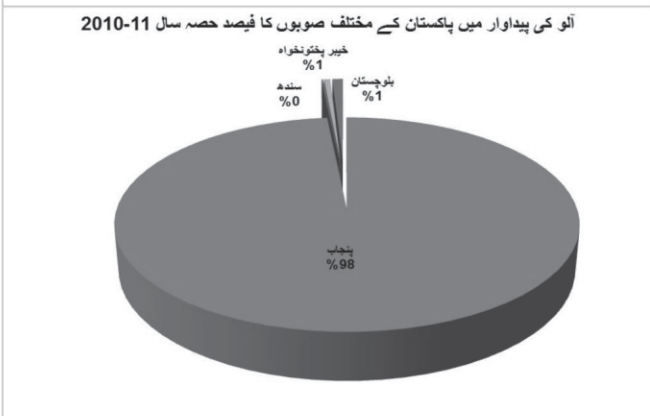

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، قصور، سیالکوٹ وغیرہ	نومبر تا مئی
خیبر پختونخواہ	نوشہرہ، سوات، مردان، آپر دیر، چترال وغیرہ	جولائی تا اکتوبر
بلوچستان	قلات، پشین، قلعہ سیف اللہ، کوئٹہ، نصیر آباد وغیرہ	اکتوبر تا نومبر

اس گوشوارہ کے مطابق آلو کی زیادہ تر پیداوار تین صوبوں سے مقامی منڈیوں میں آتی ہے۔ پنجاب جو کہ آلو کی پیداوار میں بڑا صوبہ ہے اس صوبہ کی فصل نومبر سے مئی تک منڈیوں میں دستیاب رہتی ہے۔ خیبر پختونخواہ سے آلو کی فصل جولائی تا اکتوبر کے دنوں میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتی ہے جبکہ بلوچستان سے آلو اکتوبر سے نومبر کے مہینوں میں دستیاب رہتا ہے۔ ان دنوں مقامی منڈیوں میں پنجاب کا آلو دستیاب ہے۔ جس کی وجہ سے آلو کی قیمتیں کسی حد تک مستحکم ہیں۔ مگر آلو کی قیمتوں میں اضافہ شروع ہو گیا ہے کیونکہ

پنجاب کے آلو کی رسد کم ہو رہی ہے۔ لہٰذا اس کے بعد سٹور کا آلو منڈیوں میں آنا شروع ہوگا جو کہ قدرے میٹھا ہوتا ہے جسے پنجاب کا صارف اتنا پسند نہیں کرتا مگر دوسرے صوبوں میں اس آلو کی مانگ جاری رہتی ہے۔ جولائی میں خیبر پختونخواہ سے نیا آلو آنا شروع ہوگا جو کہ رمضان المبارک کے مہینہ میں منڈیوں میں دستیاب ہوگا۔ یہ نمکین آلو ہوتا ہے اور پنجاب کا صارف اس کو پسند کرتا ہے۔

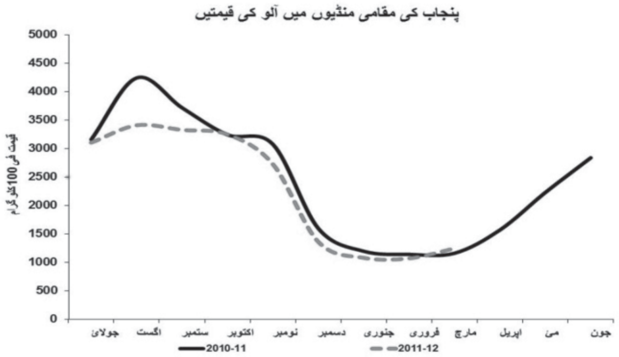

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ فروری کے دوران آلو کی اوسط قیمت 1070 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ مارچ میں بڑھ کر 1245 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح اضافہ 16.29 فیصد رہا اور پچھلے سال ماہ مارچ کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 7.30 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی مارچ کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ (2012) کی قیمتیں	فروری (2012) کی قیمتیں	مارچ (2011) کی قیمتیں	مارچ (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2012) سے موازنہ	مارچ (2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2011) سے موازنہ
لاہور	1196	1011	1098	18.20	8.88
فیصل آباد	1158	961	1110	20.57	4.35
سرگودھا	1260	1061	1155	18.73	9.09
ملتان	1210	941	1120	28.64	8.07
گوجرانوالہ	1251	1060	1112	18.09	12.52
اوکاڑہ	876	815	1106	7.58	-20.76
راولپنڈی	1452	1290	1375	12.57	5.63
رحیم یار خان	1422	1185	1223	20.02	16.25
بہاولپور	1428	1386	1121	3.01	27.38
ڈیرہ غازی خان	1193	993	1180	20.04	1.06
اوسط	**1245**	**1070**	**1160**	**16.29**	**7.30**

ٹماٹر

ٹماٹر کی ملکی پیداوار کو مسلسل کمی کا سامنا ہے جس کی وجہ سے مقامی ٹماٹر ملک کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہے اسی وجہ سے بیشتر اوقات پاکستان کو ٹماٹر ہمسایہ ملک بھارت سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔ سال 11-2010 کے دوران پاکستان نے 403.6 (000 ٹن) ٹماٹر کی پیداوار حاصل کی مگر اس سال سندھ میں ٹماٹر کی کھڑی فصل کو بارشوں سے بُری طرح سے نقصان پہنچا جس کی وجہ سے پاکستان کو ٹماٹر بھارت سے درآمد کرنا پڑا۔ بروقت درآمد سے مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی قیمتوں میں استحکام رہا بصورت دیگر ایک بحرانی کیفیت کا سامنا ہوسکتا تھا۔

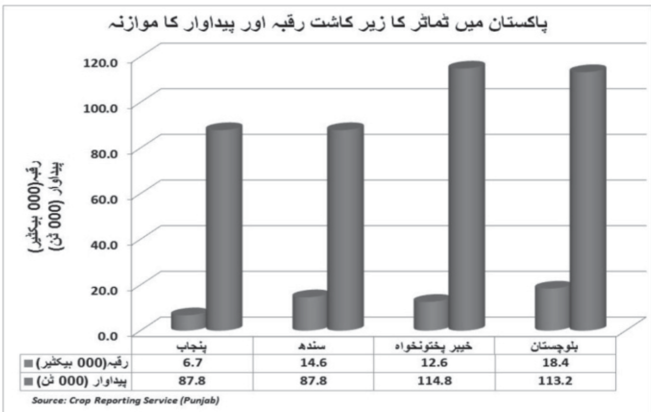

سال 11-2010 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب نے 87.8 (000 ٹن) ٹماٹر کی پیداوار حاصل کی، سندھ نے بھی 87.8 (000 ٹن) ٹماٹر پیدا کیا، خیبر پختونخواہ نے 114.8 (000 ٹن) جبکہ صوبہ بلوچستان نے 113.2 (000 ٹن) ٹماٹر پیدا کیا۔

سال 11-2010 کے ٹماٹر کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ خیبر پختونخواہ اور صوبہ بلوچستان 28 فیصد حصہ کے ساتھ بالترتیب پہلے، دوسرے جبکہ صوبہ سندھ اور پنجاب 22 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔

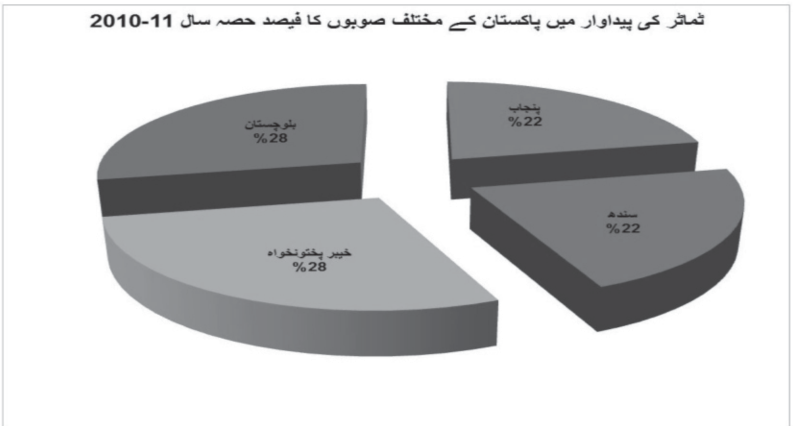

ٹماٹر ملک کے چاروں صوبوں میں بڑی کامیابی سے کاشت کیا جاتا ہے، صوبہ سندھ سے ٹماٹر کی فصل دسمبر سے اپریل کے درمیان مقامی منڈیوں میں آتی ہے۔ صوبہ پنجاب سے اپریل سے جون کے درمیان دستیاب ہوتی ہے، صوبہ خیبر پختونخواہ کی ٹماٹر کی فصل اگست سے دسمبر کے درمیان مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتی ہے۔ صوبہ بلوچستان کی فصل ستمبر سے نومبر کے مہینوں کے درمیان مقامی منڈیوں میں آتی ہے۔ اِن دنوں پنجاب کی فصل مقامی منڈیوں میں آنا شروع ہوگئی ہے جس سے ٹماٹر کی قیمتوں میں کمی آنا شروع ہو جائیگی۔ پنجاب کی مقامی فصل جون تک دستیاب رہے گی۔

صوبہ	ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
سندھ	بدین، ٹھٹہ، میر پور خاص، کراچی، ٹنڈو محمد خان وغیرہ	دسمبر تا اپریل
پنجاب	گوجرانوالہ، مظفر گڑھ، ننکانہ صاحب، رحیم یار خان، شیخوپورہ وغیرہ	اپریل تا جون
خیبر پختونخواہ	سوات، S.W، محمد ایجنسی، مالاکنڈہ، چارسدہ وغیرہ	اگست تا دسمبر
بلوچستان	قلعہ سیف اللہ، بارخان، جعفر آباد، نصیر آباد، قلات وغیرہ	ستمبر تا نومبر

فروری میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 3092 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ مارچ میں کم ہو کر 2795 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 9.63 فیصد رہی۔ ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ مارچ کی نسبت 0.60 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی مارچ کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال مارچ کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

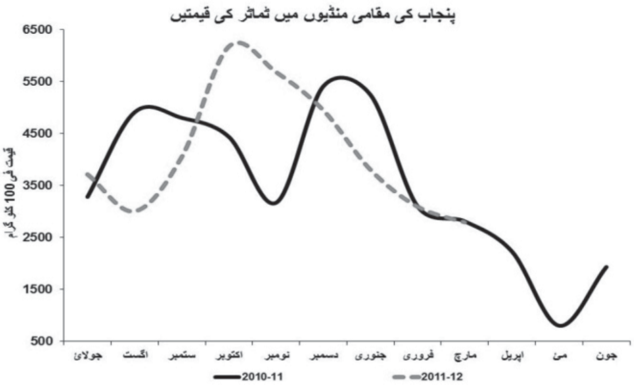

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ (2012) کی قیمتیں	فروری (2012) کی قیمتیں	مارچ (2011) کی قیمتیں	مارچ (2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری (2012) سے موازنہ	مارچ (2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2011) سے موازنہ
لاہور	2630	2927	2515	-10.16	4.57
فیصل آباد	2913	3143	2995	-7.31	-2.73
سرگودھا	2957	3133	2710	-5.62	9.10
ملتان	2360	2516	2361	-6.20	-0.05
گوجرانوالہ	2937	3289	3134	-10.70	-6.29
اوکاڑہ	2907	3458	3282	-15.94	-11.44
راولپنڈی	2921	3150	2748	-7.28	6.28
رحیم یار خان	2498	2954	2448	-15.45	2.04
بہاولپور	3187	3430	3173	-7.08	0.44
ڈیرہ غازی خان	2639	2925	2750	-9.79	-4.05
اوسط	**2795**	**3092**	**2812**	**-9.63**	**-0.60**

سرخ مرچ

سال 2010-11 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار 171.8 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ گذشتہ سال کی نسبت مرچ کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی۔ مرچ کی موجودہ فصل کو سندھ میں ہونے والی بارشوں نے کافی نقصان پہنچایا۔ جس کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں مرچ کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ دیکھا گیا۔ اِن دنوں سرخ مرچ کو بھارت اور برما سے درآمد کر کے مقامی ضرورت کو پورا کیا جا رہا ہے۔

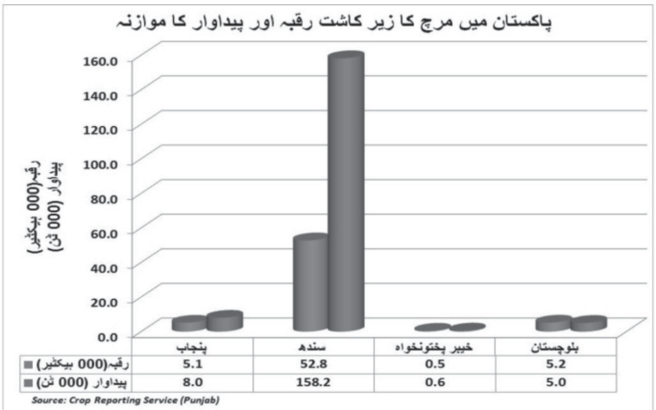

سال 2010-11 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب نے 8.0 (000 ٹن) مرچ کی پیداوار حاصل کی، سندھ میں اسی سال کے دوران 158.2 (000 ٹن) مرچ کی پیداوار حاصل ہوئی، خیبر پختونخواہ نے 0.6 (000 ٹن) مرچ پیدا کیا جبکہ صوبہ بلوچستان نے 5.0 (000 ٹن) مرچ کی پیداوار حاصل کی۔

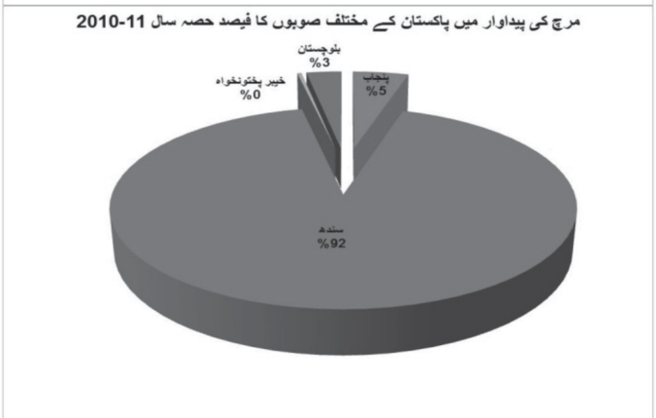

سال 2010-11 کے سرخ مرچ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ 92 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ پنجاب 5 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ کا مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

سرخ مرچ کی زیادہ تر پیداوار صوبہ سندھ اور صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے صوبہ پنجاب کی سرخ مرچ کی فصل مقامی منڈیوں میں مئی سے اگست کے دوران دستیاب ہوتی ہے جبکہ صوبہ سندھ سے مرچ کی دو فصلیں حاصل ہوتی ہیں مرچ کی پہلی فصل ستمبر سے نومبر کے دوران حاصل ہوتی ہے۔ جبکہ دوسری فصل فروری سے اپریل کے دوران منڈیوں میں دستیاب ہوتی ہے۔

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	ملتان، قصور، وہاڑی، خانیوال، پاکپتن وغیرہ	مئی تا اگست
سندھ	بدین، عمرکوٹ، میرپور خاص، ٹھٹھ، سانگھڑ	ستمبر سے نومبر فروری سے اپریل

فروری میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 18964 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ مارچ میں کم ہو کر 18741 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اور شرح کمی 1.18 فیصد رہی۔ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ مارچ کی نسبت 3.28 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی مارچ کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مارچ کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/100 کلوگرام

منڈی	مارچ(2012) کی قیمتیں	فروری(2012) کی قیمتیں	مارچ(2011) کی قیمتیں	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا فروری(2012) سے موازنہ	مارچ(2012) کی فیصد قیمتوں کا مارچ(2011) سے موازنہ
لاہور	19488	19608	21942	-0.61	-11.18
فیصل آباد	18641	19554	17250	-4.67	8.06
سرگودھا	18924	18760	18851	0.87	0.39
ملتان	18755	18775	18209	-0.11	3.00
گوجرانوالہ	17608	17882	21446	-1.53	-17.90
اوکاڑہ	18279	20866	17970	-12.40	1.72
راولپنڈی	18388	16329	20536	-12.61	-10.46
رحیم یار خان	20563	20528	23009	0.17	-10.63
بہاولپور	18375	18569	19125	-1.04	-3.92
ڈیرہ غازی خان	18391	18770	15429	-2.02	19.20
اوسط	**18741**	**18964**	**19377**	**-1.18**	**-3.28**

ایگری مارکیٹنگ روانڈ اپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجارت) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-9239081
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشو کلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	معرفت مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ	047-6332957
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-515453
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	G-54 شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	F-78 بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-4222086 040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 14/A-11 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیر والی چوک ریلوے روڈ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32-نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

اگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

منڈی کے تازہ نرخ جاننے کیلئے محکمہ کی ویب سائٹ

www.amis.pk دیکھیں

انٹرنیشنل کموڈٹی ایکس چینجز کے ریٹس بھی محکمہ کی ویب سائٹ

www.amis.pk پر دیکھے جاسکتے ہیں۔

ٹال فری نمبر 0800-51111

تحقیقاتی رپورٹس، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

موبائل فون کے ذریعے منڈی کے تازہ ترین ریٹ کی فراہمی

"emandi" ایس ایم ایس سروس

27 زرعی منڈیوں میں الیکٹرک ریٹ بورڈ کے ذریعے تازہ ترین

نرخوں کی فراہمی

مارکیٹنگ راؤنڈ اپ محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk

سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے

حکومت پنجاب

اگریکلچر مارکیٹنگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

21 ڈیوس روڈ لاہور۔فون 042-99201094-99204229